آخری اُمید

قیصرہ حیات

آخری امید

قیصرہ حیات

مکاں فانی ، مکیں آنی ، ازل تیرا ابد تیرا
خدا کا آخری پیغام ہے تُو جاوداں تُو ہے

ایک ایسی لڑکی کی کہانی ... جو حق کی جستجو میں اپنے سفر کا آغاز کرتی ہے اور اس ابدی، لافانی حقیقت کو پالینے کے اس سفر میں اسے جن مسائل، جن شدائد کا سامنا کرنا پڑتا ہے، ہماری مصنفہ نے اپنے ماہرانہ قلم سے اسے بہت خوب صورت اور پُر اثر انداز میں اُجاگر کیا ہے۔

اس کہانی کی اشاعت نوجوان نسل کی اسلام کے بارے میں معلومات مطالعے اور علم کو مزید وسعت دے گی۔

مایہ ناز مصنفہ کے منفرد انداز بیاں کا
ایک اور شاہکار

سنڈے مارننگ تھی، کیتھی صبح صبح تیار ہوکر اور اسکارف سر پر باندھ کر ٹراؤزر کے ساتھ لانگ شرٹ پہن کر ایلن کے کمرے میں آئی جو بیڈ پر قدرے بے ہنگم انداز میں لیٹی سو رہی تھی۔ رات کو بہت زیادہ ڈرنک کرنے کے باعث اس کی آنکھیں نہیں کھل رہی تھیں۔

''مام، پلیز جلدی اٹھیں، کیا آپ بھول گئیں کہ آج سنڈے ہے اور ہمیں چرچ جانا ہے۔'' کیتھی نے ایلن کو ہلاتے ہوئے کہا۔

''ڈونٹ ڈسٹرب می، مجھے کہیں نہیں جانا اور تم کیوں ہر سنڈے کو چرچ جانے کے لیے تیار ہو جاتی ہو؟'' ایلن نے انتہائی غصے سے کیتھی کو دیکھتے ہوئے کہا۔

''مام، سنڈے کو تو ہمیں گاڈ کی prayer کرنی چاہیے۔'' کیتھی نے گہری سانس لے کر سنجیدگی سے کہا تو ایلن غصے میں اٹھ کر بیٹھ گئی۔

"there's no God in church.....understand!" ایلن انتہائی غصے میں آنکھیں نکالتے ہوئے بولی تو کیتھی انتہائی حیرت سے اس کی طرف دیکھنے لگی۔

''مام، یہ آپ کیا کہہ رہی ہیں۔ آئی تھنک آپ نے پارٹی میں رات کو بہت زیادہ ڈرنک کرلی تھی۔ اسی لیے آپ ایسی باتیں کر رہی ہو۔'' کیتھی نے آہ بھر کر کہا۔

''میں اپنے سینس میں ہوں اور کیا میں آج تک تمہارے ساتھ کبھی چرچ گئی ہوں جو تم مجھے ہر بار کہتی ہو اور میں اب تمہیں بھی اکیلے چرچ جانے کی اجازت نہیں دوں گی۔ جاؤ اپنے کمرے میں۔ اگر تمہارا prayer کو زیادہ دل کر رہا ہے تو جا کر بائبل پڑھ لو اور میرے پاس دوبارہ مت آنا۔'' ایلن نے اسے غصے سے ڈانٹتے ہوئے کہا تو کیتھی نے نم آنکھوں سے اس کی طرف دیکھا اور پاؤں پٹختی ہوئی اپنے کمرے میں چلی گئی۔

غصے سے اپنے کمرے کا دروازہ کھول کر بیڈ پر گرتے ہوئے وہ پھوٹ، پھوٹ کر رونے لگی۔ ایلن بچپن سے اس کے ساتھ یہی کرتی آئی تھی۔ وہ جب بھی چرچ جانے کا نام لیتی تو ایلن کبھی کوئی بہانہ بنا دیتی کبھی کوئی اور وہ بہت کم اس کے ساتھ چرچ گئی تھی۔ وہ بھی کبھی کرسمس یا ایسٹر پر...... ورنہ کبھی نہیں، کیتھی کو جیسز کرائسٹ سے بہت زیادہ محبت تھی اور وہ ان کی بھرپور عبادت کرنا چاہتی تھی مگر ایلن کو اس کی ان باتوں سے سخت الجھن ہوتی تھی۔ ایلن بہت کیئر فری اور لبرل لائف گزار رہی تھی گو کہ اس کی عمر پینتالیس سال تھی مگر وہ اب بھی بہت ینگ اور اسمارٹ لگتی تھی۔ اس کے بہت زیادہ بوائے فرینڈز بھی تھے۔ وہ دن بھر ایک اسٹور میں کام کرتی اور شام کو بلکہ رات گئے تک وہ اپنے بوائے فرینڈز کے ساتھ بزی رہتی۔ سارا ویک اینڈ وہ ان کے ساتھ پارٹیز میں گزارتی۔ رات کو بہت دیر سے جب نشے میں دھت وہ گھر لوٹتی تو اکثر اس کی حالت ایسی ہوتی کہ اسے دیکھ کر کیتھی کو بہت رونا آتا۔ وہ کئی بار ماں سے اس بارے میں جھگڑ بھی چکی تھی مگر ایلن ہمیشہ اس کے ساتھ سختی سے پیش آتی۔ کیتھی کو ماں کی ان حرکتوں کی وجہ سے اس سے سخت نفرت ہونے لگی تھی اور جب بھی وہ کبھی اسے چھوڑ کر جانے کا ارادہ کرتی تو ایلن بری طرح رونے لگتی اور اس کے آنسو دیکھ کر کیتھی پھر اپنا ارادہ ترک کر دیتی۔ دونوں ایسے رشتے میں بندھی تھیں جس میں محبت بھی شدید تھی اور نفرت بھی۔ دونوں نہ ایک دوسرے کو چھوڑ سکتی تھیں مگر ساتھ رہتے ہوئے خوش بھی نہیں تھیں۔

کیتھی بچپن سے ہی بہت چپ اور خاموش طبع تھی اور ایلن بھی زیادہ تر مصروف رہتی کبھی کبھار اس پر پیار آتا تو اسے خوب پیار کرتی ورنہ اکثر ہی اسے نظر انداز کرتی۔ کیتھی نے جب سے آنکھ کھولی باپ کو نہیں دیکھا تھا اور جب بھی وہ ماں سے باپ کے بارے میں پوچھتی تو وہ اسے ڈانٹ کر رکھ دیتی۔ باپ کی کمی سے اس کے اندر ہر وقت ایک اضطراب سا رہتا جب بھی وہ چھوٹے، چھوٹے بچوں کو اپنے ماں، باپ کے ساتھ پیار کرتے دیکھتی تو اس کی

آنکھوں میں آنسو آنے لگتے۔ اس نے ماں سے باپ کے بارے میں پوچھنا ہی چھوڑ دیا تھا لیکن اس کے اندر باپ کی جگہ جیسز کی محبت نے لے لی تھی۔ اس نے اپنے کمرے میں جیسز کے کتنے زیادہ مجسمے رکھے تھے اور وہ اپنی تنہائی میں ان سے باتیں کرتی تھیں۔ ایلن جب اس سے ناراض ہوتی تو وہ اس کی شکایتیں جیسز کو لگاتی اور جب کسی بات پر بہت خوش ہوتی تو سب سے پہلے جیسز کو بتاتی۔ وہ اپنا ہر دکھ سکھ جیسز کے ساتھ شیئر کرتی اور اسے یوں لگتا کہ اس کی زندگی میں جیسز سب سے اہم ہوتے جارہے ہیں۔ وہ ان سے انتہائی شدت سے ٹوٹ کر محبت کرنے لگی تھی۔ ان کے لیے prayer کرنا چاہتی تھی مگر ایلن اس پر بہت پابندیاں لگاتی اور اسے اس بات کی سمجھ نہیں آتی تھی کہ اس کی ماں کرسچین ہونے کے باوجود بھی کرائسٹ سے ویسی محبت کیوں نہیں کرتی جیسی وہ کرتی ہے۔

اس کی عمر تیرہ سال ہوگئی تھی مگر اس کی ماں کے رویے میں ذرا سا بھی فرق نہیں آیا تھا۔ کیتھی جب بھی فارغ ہوتی تو مدر میری اور جیسز کو آپس میں پیار کرتے ہوئے ان کی ڈرائنگ بناتی اور ان سے اپنی محبت کا اظہار کرتی۔ کیتھی کو ڈرائنگ اور اسکیچ بنانے کا بہت شوق تھا۔ اکثر فارغ وقت میں وہ چھوٹی، چھوٹی شارٹ اسٹوریز بھی لکھتی۔ جس میں وہ اپنے اندر کا اضطراب اور ڈپریشن کہانی کی صورت میں بیان کرتی اس کی تحریر میں دکھ کا عنصر بہت نمایاں ہوتا تھا۔ دس سال کی عمر میں اس کی ایک شارٹ اسٹوری بچوں کے ایک میگزین میں شائع ہوئی تو وہ بہت زیادہ خوش تھی اور سارا دن ماں کا انتظار کرتی رہی۔ جب شام کو تھکی ہوئی ایلن گھر لوٹی تو کیتھی بھاگتی ہوئی اس کے پاس آگئی اور اسے میگزین دکھایا۔ ایلن نے ایک نظر اسے دیکھا اور منہ بنا کر سائڈ پر رکھ دیا اور جمائی لیتے ہوئے اٹھ کر وہاں سے چلی گئی۔ اس کے بعد کیتھی نے اسے نہ کبھی اپنی کوئی ڈرائنگ دکھائی اور نہ ہی شارٹ اسٹوری پڑھنے کو دی۔ کیتھی کے اندر بے چینی کا خلا روز بروز بہت زیادہ بڑھنے لگا تھا۔

☆☆☆

مقبول انگریزی اخبار کی ایڈیٹر پیرن اپنے آفس میں بیٹھی ایک آرٹیکل پڑھنے میں مصروف تھی اور اس کی آنکھوں سے آنسو بہہ رہے تھے۔ وہ بار، بار ٹشو سے اپنی آنکھیں صاف کر رہی تھی۔ اچانک اس کا کولیگ جم دروازہ کھول کر آفس میں داخل ہوا اور پیرن کو یوں روتے دیکھ کر ایک دم پریشان ہوگیا۔

”آر یو اوکے......اتنا کیوں رو رہی ہو؟“ جم نے حیرت سے پوچھا جواب میں پیرن نے وہ آرٹیکل اس کی طرف بڑھا دیا۔ جم آرٹیکل ہاتھ میں پکڑ کر بڑبڑانے لگا۔

"to be without a Dad....by Kethy chri...st"

جم کی آنکھیں حیرت سے پھیلنے لگیں اور پڑھتے ہوئے اس کی بھی آنکھیں نم ہونے لگیں اور چہرے پر دکھ کے تاثرات نمایاں ہونے لگے۔ آرٹیکل پڑھ کر اس نے پیرن کی طرف بڑھایا۔

"so pathetic & touchy" جم آہ بھر کر بولا۔

”جب سے مجھے یہ آرٹیکل ملا ہے میں اس کو پڑھ، پڑھ کر رو رہی ہوں۔ بچی نے کتنے دکھی انداز میں باپ کا کیریکٹر پورٹرے کیا ہے کہ اسے باپ کا کچھ پتا ہی نہیں اور خود وہ جیسز کرائسٹ کو ہی اپنا باپ سمجھتی ہے اور ان کا نام ہی اپنے نام کے ساتھ لکھتی ہے۔ اس آرٹیکل کو پڑھ کر نہ جانے کیوں مجھے بہت احساس ہونے لگا ہے کہ شاید میرا بیٹا جوائے بھی ایسا ہی فیل کرتا ہوگا۔ اس نے بھی تو کبھی اپنے باپ کو نہیں دیکھا مگر یقیناً اس کے دل میں بھی کچھ ایسی ہی فیلنگز ہوں گی۔“ اچانک پیرن کے منہ سے نکلا تو جم نے چونک کر اس کی طرف دیکھا۔

”کیا جوائے نے تم سے کبھی اپنے باپ کے بارے میں نہیں پوچھا؟“ جم نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے سوال کیا۔

''ہاں، بچپن میں ایک دو بار اس نے پوچھا تو میں نے روتے ہوئے اس کو یہی بتایا کہ اس کے باپ کا مرڈر ہو چکا ہے پھر اس کے بعد اس نے مجھ سے کبھی سوال نہیں کیا۔'' پیرن نے آہ بھر کر بتایا۔

''اور کیا تم اس کے نام کے ساتھ اس کے فادر کا نام نہیں لکھتیں ؟'' جم نے پھر پوچھا۔

''نہیں، سرنیم آئی مین میں اپنے فادر کا نام لکھتی ہوں۔'' پیرن نے اسے بتایا۔

''تو کیا اس نے تم سے کبھی اپنے religion کے بارے میں بھی نہیں پوچھا؟'' جم نے سوال کیا۔

''جوائے کو religion میں کوئی انٹرسٹ نہیں، میں نے ایک دو بار اسے اپنے religion کے بارے میں بتانے کی کوشش کی مگر اس نے کوئی زیادہ انٹرسٹ شو نہیں کیا۔ شاید ابھی اس کی عمر ایسی نہیں کہ وہ religion کو سمجھ سکے اسے تو بس آرٹ اور میوزک میں جنون کی حد تک شوق ہے۔ پینٹنگ کرتے ہوئے وہ کھانا، کھانا بھی بھول جاتا ہے اور اکثر ساری، ساری رات پینٹنگ کرنے میں مصروف رہتا ہے تو اس کے لیے religion کیا میٹر کرے گا اور ویسے بھی ہمیں گاڈ کی ضرورت تب محسوس ہوتی ہے جب ہم زیادہ دکھی اور ڈپریسڈ ہوتے ہیں اور جوائے کی ہر ضرورت ٹائم پر پوری ہو جاتی ہے تو شاید اسے گاڈ کی ضرورت ابھی اتنی محسوس نہیں ہوتی۔'' پیرن نے سانس لیتے ہوئے کہا۔

''یس یو آر رائٹ۔'' جم نے آہ بھر کر جواب دیا۔

''اور یہ لڑکی کیتھی...... کیتھی کرائسٹ اسی لیے خداوند کے بارے میں زیادہ کونشس ہو رہی ہے کیونکہ وہ ڈپریسڈ بھی ہے اور دکھی بھی۔''

''نہ جانے کیوں میرا اس لڑکی سے ملنے کو دل چاہ رہا ہے۔'' پیرن نے آہ بھر کر کہا۔

''ہاں تو تم اس سے رابطہ کرنے کی کوشش کرو۔'' جم نے کہا۔

''یہی تو پرابلم ہے کہ اس نے اپنا کوئی ایڈریس اور فون نمبر نہیں لکھا۔'' پیرن نے افسردگی سے کہا تو جم سوچ میں پڑ گیا۔

''تو تم ایسا کرو کہ جب اس کا آرٹیکل شائع کرو گی تو اس کے ساتھ لکھ دینا کہ وہ تم سے کانٹیکٹ کرے۔'' جم نے رائے دی۔

''ہاں...... تم ٹھیک کہہ رہے ہو میں جلد ہی اس آرٹیکل کو میگزین میں لگاتی ہوں۔'' پیرن نے اسے فائل میں رکھتے ہوئے کہا اور دونوں باتیں کرنے لگے۔

☆☆☆

کیتھی بہت افسردہ اپنے کمرے میں لیٹی ہوئی چھت کو گھور رہی تھی۔ رات بہت گہری ہو چکی تھی اور باہر شدید برف باری اور ٹھنڈ تھی۔ آج ویک اینڈ تھا اور اس کی ماں ابھی تک گھر نہیں لوٹی تھی۔

کیتھی نے آج دن بھر کچھ نہیں کھایا تھا اور اسے بھوک سے نیند بھی نہیں آ رہی تھی ۔ وہ اٹھ کر کمرے میں چکر لگانے لگی اور کھڑکی کا پردہ سرکا کر باہر دیکھنے لگی۔ اندھیرے میں اسے باہر، ہر طرف برف ہی برف دکھائی دی تو اسے عجیب سا خوف آنے لگا۔ وہ جلدی سے پردے کھڑکی کے آگے کر کے قدرے خوف زدہ ہو کر بیڈ پر بیٹھ گئی اور سائڈ پر رکھے کرائسٹ کے مجسمے کو ہاتھ میں پکڑ کر بری طرح سسکنے لگی۔

''فادر...... آئی ایم آل آلون hungry and scared ۔'' وہ مجسمے کو اپنے ساتھ لگا کر پھوٹ، پھوٹ کر رونے لگی۔

''مام بھی ابھی تک نہیں آئی۔ اسے میرا کوئی خیال نہیں اور آپ کو بھی مجھ سے کوئی محبت نہیں۔ میں آپ سے کتنی

محبت کرتی ہوں مگر آپ نے مجھے کبھی ڈیڈ کی طرح پیار نہیں کیا۔ فادر میں اپنی فیلنگز کس کو بتاؤں...... کوئی بھی میری بات سننے والا نہیں۔" پھر وہ ایک دم قدرے ہائپر ہو کر رونے چلّانے لگی اس کی آواز اتنے سناٹے میں ہر طرف زور، زور سے گونجنے لگی اور وہ وہیں روتے چلّاتے اور شکوے کرتے ہوئے سو گئی۔

اس نے خواب میں دیکھا کہ کرائسٹ اس کے سر پر محبت سے ہاتھ رکھ رہے ہیں اور اس نے روتے ہوئے ان کی طرف دیکھا تو کرائسٹ نے اس کی آنکھوں سے آنسو صاف کیے اور محبت سے اسے اپنے ساتھ لگاتے ہوئے بولے۔

"I am your father and I am always with you" کرائسٹ نے محبت سے اس کی پیشانی چومتے ہوئے کہا تو ایک دم کیتھی کی آنکھ کھل گئی وہ حیرت سے اِدھر اُدھر دیکھنے لگی۔ کرائسٹ اس کے پاس نہیں تھے مگر اس کے چہرے پر انتہائی خوشی کے تاثرات تھے اور وہ خوشی سے پھولی نہیں سما رہی تھی کہ جیسز خود اس کے خواب میں آئے تھے اور اسے یہ یقین دلایا تھا کہ وہی اس کے فادر ہیں۔ اس کا دل انتہائی خوشی سے جھومنے لگا اور اس کا دل چاہا کہ کوئی اس کے پاس ہو تو وہ اسے اپنے اس خواب کے بارے میں بتائے۔ باہر دروازہ زور، زور سے بجنے لگا۔

"شاید مام آگئی ہے۔" وہ قدرے بھاگتی ہوئی دروازہ کھولنے گئی۔ ایلن نشے میں دھت اندر داخل ہوئی اس کے بال بکھرے ہوئے تھے۔ لپ اسٹک پھیلی ہوئی تھی اور چہرے پر عجیب وغریب نشانات تھے وہ لڑکھڑاتی ہوئی اپنے کمرے کی طرف جانے لگی تو کیتھی نے اس کا ہاتھ پکڑ کر انتہائی خوشی سے بتانا چاہا۔

"مام، آج مجھے جیسز کرائسٹ خواب میں ملے ہیں اور......" ایلن نے بہ مشکل آنکھیں کھولتے ہوئے انتہائی غصے سے اس کی طرف دیکھا۔

"اوہ...... شٹ اپ۔" ایلن نے اسے زور سے دھکا دیا تو وہ فرش پر گر گئی۔ ایلن منہ بناتی ہوئی اور جیسز، جیسز بڑبڑاتی ہوئی اپنے کمرے کی طرف چلی گئی۔ کیتھی بری طرح رونے اور سسکنے لگی اور اٹھ کر اپنے کمرے میں آگئی۔

صبح جب وہ بیدار ہوئی تو ایلن ابھی تک اپنے کمرے میں سو رہی تھی۔ آج پھر سنڈے مارننگ تھی اور کیتھی کا دل پہلے سے بھی زیادہ شدت سے چاہنے لگا کہ وہ چرچ جائے اور جیسز کرائسٹ سے بہت باتیں کرے اور ان کی عبادت کرے لیکن اسے ایلن کے غصے سے خوف آتا تھا۔ جو اسے اکیلے چرچ جانے نہیں دیتی تھی۔ اگر وہ چلی گئی تو ایلن پھر ناراض ہوگی۔

"مام، اگر چرچ نہیں جاتی تو کیا میں بھی نہیں جاؤں گی...... نہیں، مجھے ضرور جانا چاہیے۔" کیتھی نے سوچا اور اچھا ڈریس پہن کر اور اسکارف سر پر باندھ کر ایلن کے کمرے میں آئی تو وہ گہری نیند سو رہی تھی۔ اس نے ایک ٹک ایلن کی طرف دیکھا اور کمرے سے باہر نکل گئی۔

چرچ میں سروسز کے دوران وہ بہت محو ہو کر آنکھیں بند کیے ہاتھ جوڑے جیسز کرائسٹ کے بہت بڑے مجسمے کے سامنے کھڑی ہو کر فادر کے ساتھ Prayer میں مصروف تھی۔ وہ ایک عجیب سی خوشی اور سرشاری اپنے اندر محسوس کر رہی تھی۔ کرسمس کے بعد وہ اب چرچ میں آئی تھی۔ اس نے اچانک آنکھیں کھول کر مجسمے کی طرف دیکھا تو اسے یوں لگا جیسے جیسز اسے مسکرا کر دیکھ رہے ہیں۔

"چرچ میں آنا کتنی اچھی بات ہے۔ گاڈ سے تعلق کتنا مضبوط محسوس ہوتا ہے۔ آئی ڈونٹ نو، ماما مجھے یہاں آنے سے کیوں روکتی ہیں اور خود بھی نہیں آتی۔" سب سے آگے کھڑی وہ سب سے نمایاں لگ رہی تھی۔ بھرا بھرا گول چہرہ، پتلی ناک اور بڑی، بڑی بھوری آنکھیں اس نے اسکارف کو اپنے چہرے کے گرد یوں باندھ رکھا تھا کہ اس میں صرف اس کا گول چہرہ دکھائی دے رہا تھا۔ اس کے چہرے پر انتہا کی معصومیت پر آنکھوں میں گہرا دکھ دکھائی دے

رہا تھا۔ سروسز کے بعد جب سب لوگ چلے گئے تو وہ آہ بھر کر اِدھر اُدھر دیکھنے لگی۔ اس کا دل چرچ سے جانے کو بالکل نہیں چاہ رہا تھا۔ ایک درمیانی عمر کے فادر نے اس کی طرف دیکھا اور اس کے قریب آ کر حیرت سے پوچھنے لگا۔
''آر یو اوکے...... کیا کوئی پرابلم ہے؟ تم ابھی تک یہاں کیوں کھڑی ہو؟'' فادر نے پوچھا تو وہ ایک دم ہڑبڑا گئی۔
''کچھ نہیں۔'' وہ جلدی سے بولی اور گھبرا کر واپس جانے کے لیے مڑی تو فادر نے انتہائی حیرت سے اس کی طرف دیکھا اور اسے پیچھے سے آواز دی۔
''سنو۔'' کیتھی نے مڑ کر فادر کی طرف دیکھا اور ان کے قریب آئی تو وہ اس کے چہرے کی طرف بغور دیکھنے لگے۔
''تم کچھ اپ سیٹ لگ رہی ہو۔ کیا پرابلم ہے، تم مجھے اپنی بات بتا سکتی ہو۔ آئی ایم لائک یور فادر۔'' فادر نے نرمی سے کہا تو اس کی آنکھیں آنسوؤں سے بھرنے لگیں۔
''فادر۔'' وہ سسکی بھر کر بڑبڑائی۔
''ہاں...... کہو۔'' فادر نے متجسس ہو کر پوچھا۔ کیتھی کو سمجھ میں نہیں آ رہا تھا کہ وہ فادر کو کیا کچھ بتائے۔
''فادر میں نے رات کو جیسز کرائسٹ کو اپنے خواب میں دیکھا ہے اور انہوں نے مجھے بہت پیار کیا۔'' وہ آہستہ سے بولی۔
''اوہ...... رئیلی۔ دیٹس ویری گڈ کہ تم نے کرائسٹ کو خواب میں دیکھا ہے۔ یو آر ویری لکی اینڈ وِل بی بلیسڈ۔'' فادر نے اس کے سر پر محبت سے ہاتھ رکھا تو اسی وقت کلاک بجنے لگا تو اس نے گھبرا کر کلاک کی طرف دیکھا اور جلدی سے واپس جانے کے لیے مڑی۔ اس نے جلدی سے کہا۔
''اوہ، مجھے واپس جانا ہے مام انتظار کر رہی ہوں گی۔'' اور قدرے بھاگتے ہوئے وہاں سے چلی گئی فادر حیرت سے اس کی طرف دیکھتے رہے۔ جب وہ گھر پہنچی تو ایلن لاؤنج میں بیٹھی ناشتا کرنے میں مصروف تھی۔ کیتھی نے گھبرا کر ماں کی طرف دیکھا۔
''کیا تم چرچ گئی تھیں؟'' ایلن اس کے قریب آ کر غصے سے پوچھنے لگی تو کیتھی نے خاموشی سے سر جھکا دیا اور ہونٹ کاٹنے لگی۔
''کیا میں نے تمہیں چرچ اکیلے جانے سے منع نہیں کیا تھا۔ تمہیں میری بات سمجھ کیوں نہیں آتی؟'' ایلن نے غصے سے اس کا بازو جھنجوڑتے ہوئے پوچھا۔
اس نے نم آنکھوں سے ماں کی طرف دیکھا۔
''بتاؤ، تم مجھے بتائے بغیر کیوں گئی تھیں؟'' ایلن نے پھر غصے سے پوچھا۔
''مام، آپ سو رہی تھیں اور میں چرچ ضرور جانا چاہتی تھی۔'' کیتھی نے آہ بھر کر آہستہ آواز میں کہا۔
''کیوں؟'' ایلن نے خفگی سے پوچھا۔
''جیسز مجھے رات کو خواب میں ملے تھے۔'' کیتھی نے کچھ بتانا چاہا تو ایلن نے اسے سختی سے ڈانٹ دیا۔
''شٹ اپ، وہاٹ نان سینس۔ تمہیں تو کوئی خبط ہو گیا ہے۔ ہر وقت الٹی سیدھی باتیں سوچتی رہتی ہو۔ جیسز بھلا تمہیں کیوں خواب میں آ کر ملیں گے۔'' ایلن نے غصے سے کہا۔
''مام...... I swear to God۔'' کیتھی نے آہ بھر کر کہا۔
''کیتھی فضول باتیں مت کرو اور آئندہ تم چرچ میری اجازت کے بغیر کبھی نہیں جاؤ گی، سمجھیں تم؟'' ایلن نے آنکھیں نکالتے ہوئے اسے کہا۔
''کیوں مام؟'' کیتھی نے خفگی سے پوچھا۔

''اس لیے کہ میں کہہ رہی ہوں اور میں تمہاری مدر ہوں۔ تمہارے لیے کچھ برا نہیں سوچ سکتی۔'' ایلن نے ایک دم آہ بھر کر نم آنکھوں سے اسے دیکھتے ہوئے کہا تو کیتھی اسے دیکھ کر چونک گئی اور بغیر کچھ کہے اپنے کمرے میں واپس چلی گئی۔ ایلن کی آنکھیں آنسوؤں سے بھرنے لگیں اور وہ انہیں اپنے ہاتھوں سے صاف کرتے ہوئے کچن میں چلی گئی۔

☆☆☆

سنڈے نائٹ کو پیرن ہمیشہ پُرتکلف کھانا بنایا کرتی تھی۔ تب جم، جوائے اور وہ کھانے کی ٹیبل پر خوب باتیں کرتے اور بہت ہی انجوائے کیا کرتے۔ حسبِ معمول آج بھی پیرن ٹیبل پر کھانا لگا کر جم اور جوائے کا انتظار کر رہی تھی۔ وہ دونوں مارکیٹ کچھ شاپنگ کرنے گئے ہوئے تھے۔ آج سنڈے میگزین میں کیتھی کی اسٹوری شائع ہوئی تھی اس لیے پیرن کو بے شمار ٹیلی فون کالز آ رہی تھیں۔ لوگوں نے اس کی اسٹوری کو بہت پسند کیا تھا اور کئی لوگوں نے تو کیتھی کے بارے میں باقاعدہ روتے ہوئے سوال بھی کیے تھے مگر پیرن اس کے بارے میں خود ہی کچھ نہیں جانتی تھی تو انہیں کیا بتاتی۔ پیرن کو انتظار تھا کہ شاید کیتھی بھی اسے کال کرے گی مگر کیتھی نے اس سے کوئی رابطہ نہیں کیا تھا۔ اس نے ایک کال سن کر موبائل آف کیا اور کافی افسردہ موڈ میں صوفے پر بیٹھی تھی کہ جب جم اور جوائے شاپنگ بیگز اٹھائے اندر داخل ہوئے۔ دونوں نے اس کی طرف چونک کر دیکھا مگر پیرن نے جلدی سے اپنے موڈ کو نارمل کیا کیونکہ وہ جوائے کے سامنے اس آرٹیکل کا ذکر بھی نہیں کرنا چاہتی تھی کہ کہیں جوائے اس سے بھی اپنے باپ کے بارے میں سوالات نہ کرنے لگے۔

اس نے جلدی سے شاپنگ بیگز اٹھائے اور کچن میں چلی گئی لیکن جم اس کے چہرے کے تاثرات سے اس کے اندر کی پریشانی کا اندازہ لگا رہا تھا۔ جوائے اپنا ڈریس اور شوز چینج کرنے اپنے کمرے میں گیا تو جم، پیرن کے پاس کچن میں آ گیا اور اس کی اداسی کی وجہ پوچھنے لگا۔

''آج کیتھی کا آرٹیکل شائع ہوا ہے اور لوگوں نے اس کے بارے میں مختلف سوالات کر کے مجھے بہت اپ سیٹ کر دیا ہے۔'' پیرن نے آہ بھر کر کہا۔

''پلیز پیرن...... بی بریو اینڈ اسٹرانگ۔'' جم نے اسے تسلی دیتے ہوئے کہا۔ جوائے وسلنگ کرتا ہوا کمرے سے نکل کر ڈائننگ ٹیبل پر بیٹھ گیا اور انہیں آوازیں دینے لگا۔ پیرن اور جم جلدی سے کچن سے نکل کر اس کے پاس لاؤنج میں چلے گئے اور تینوں بیٹھ کر کھانا کھانے لگے۔ پیرن بہت چپ، چپ تھی جم چونکہ اس کی خاموشی کی وجہ جانتا تھا اس لیے اس نے کوئی نوٹس نہ لیا اور چپ چاپ کھانا کھانے لگا جبکہ جوائے کھانا کھاتے ہوئے بار، بار ماں کی طرف حیرت سے دیکھ رہا تھا۔ پیرن خاموشی سے آہستہ، آہستہ کھانا کھا رہی تھی اور اپنی ہی سوچوں میں گم تھی۔

''مام، کیا آپ ٹھیک ہیں؟'' جوائے نے بغور اسے دیکھتے ہوئے سوال کیا تو پیرن نے چونک کر اس کی طرف دیکھا۔

''نہیں...... میری طبیعت کچھ ٹھیک نہیں۔'' پیرن نے آہستہ سے جواب دیا اور اٹھ کر وہاں سے جانے لگی۔ ''میں اپنے کمرے میں آرام کرنے جا رہی ہوں۔'' پیرن کہہ کر وہاں سے چلی گئی تو جوائے حیرت سے جم کی طرف دیکھنے لگا۔

''مام، کو کیا ہوا ہے؟ وہ کچھ اپ سیٹ لگ رہی ہیں؟'' جوائے نے پوچھا تو جم نے اس کی طرف بغور دیکھا پر خاموش رہا۔

''جم انکل، کیا کوئی سیریس بات ہے؟ آئی تھنک آپ جانتے ہیں کہ مام کیوں اپ سیٹ ہیں؟'' جوائے نے اس کی طرف دیکھ کر اصرار کرتے ہوئے پوچھا۔

''نتھنگ اسپیشل۔'' جم نے آہ بھر کر کہا اور ٹشو پیپر سے اپنا منہ صاف کرنے لگا۔

''مگر مام پہلے تو کبھی اتنی اپ سیٹ نہیں ہوئیں۔ اب کیوں؟ پلیز جو بھی بات ہے مجھے صاف، صاف بتائیں۔ مجھے بہت ٹینشن ہو رہی ہے۔'' جوائے نے جھنجلا کر کہا تو جم نے اِک نظر اس کی طرف دیکھا۔

''اوکے، پر اس می جو باتیں میں تم سے کہوں گا وہ تم کسی سے بھی.... ڈسکس نہیں کرو گے۔ اپنی مام سے بھی نہیں۔'' جم نے اس کی طرف بغور دیکھتے ہوئے معنی خیز انداز میں اپنا ہاتھ اس.... سامنے پھیلاتے ہوئے کہا تو جوائے نے چونک کر اس کی طرف دیکھا۔

''اوکے...... پر امس۔'' جوائے نے اس کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھتے ہوئے کہا۔

''تمہاری مام تمہارے ڈیڈ کی وجہ سے پریشان ہے۔'' جم نے آہستہ آواز میں کہا۔

''میرے ڈیڈ کی وجہ سے مگر ان کا تو مرڈر ہو چکا ہے۔ وہ اب کیوں پریشان ہیں؟'' جوائے نے حیرت سے پوچھا۔

''اس وجہ سے نہیں بلکہ تمہارے ڈیڈ نے جو کچھ اس کے ساتھ کیا وہ اس کی وجہ سے آج اپ سیٹ ہے۔ اس کی باتیں آج اسے یاد آ رہی ہیں۔'' جم نے معنی خیز انداز میں آنکھیں گھماتے ہوئے کہا تو جوائے نے حیرت سے اسے دیکھا۔

''ک...... کیا...... مطلب؟ میں سمجھا نہیں؟'' جوائے نے چونک کر پوچھا۔

''کیا تم جانتے ہو کہ تمہارا باپ کون تھا؟'' جم نے پوچھا۔

''نہیں۔'' جوائے نے نفی میں سر ہلاتے ہوئے کہا۔

''he was a muslim اور مسلمز پورے ورلڈ میں اپنے دھوکے، ظلم اور بری باتوں کی وجہ سے بدنام ہیں۔ وہ اس دنیا کے سب سے worst لوگ ہیں جبکہ تمہاری ماں پارسی ہے۔ calm & cool people۔'' جم نے انتہائی نفرت اور مکاری سے نتھنے پھیلاتے ہوئے کہا۔

''کیا وہ واقعی اتنے برے لوگ ہیں؟'' جوائے نے انتہائی حیرت سے پوچھا۔

''یس۔'' اور وہ اپنی ہرزہ سرائی کرنے لگا۔

''اگر وہ اتنے برے ہیں تو مما نے اس سے شادی کیوں کی؟'' جوائے نے حیرت سے پوچھا۔

''دھوکے سے he was a treacherous تمہاری مام بہت سمپل تھی اور تمہارا ڈیڈ بہت ظالم انسان تھا۔ اس نے تمہاری مام کو بہت دھوکے دیے۔ اس سے اس کا سب کچھ چھین لیا۔ وہ تمہیں بھی اس سے چھیننا چاہتا تھا مگر اس کی ڈیتھ ہو گئی۔ اگر تمہاری مام تمہیں جرمنی لے کر نہ آتی تو نہ جانے تمہارے گرینڈ پیرنٹس تمہارا کیا حال کرتے۔ تھینکس گاڈ یو آر سیوڈ۔'' جم نے نادیدہ اندیشے سے کہا اور پھر اس کے کندھے پر ہاتھ رکھ دیا یا تو جوائے کے چہرے پر نفرت اور غصے کے تاثرات نمایاں ہونے لگے۔

''جوائے، تم شکر کرو کہ تم مسلم نہیں ہو ورنہ یہاں بھی سب لوگ تم سے بہت نفرت کرتے۔ ساری دنیا میں لوگ مسلمز سے بہت نفرت کرتے ہیں۔'' جم نے نفرت بھرے انداز میں کہا تو جوائے کی آنکھوں میں بھی حیرت اور نفرت کے تاثرات دکھائی دینے لگے۔

''مجھے تو حیرت ہو رہی ہے کہ مام کو اتنے ظالم انسان کا پہلے کیوں نہ پتا چلا۔ مام نے کیوں شادی کی کیا وہ اس سے محبت کرتی تھیں؟'' جوائے نے غصے سے پوچھا۔

''ہاں...... اور محبت کے نام پر اس نے تمہاری مام کو ایکسپلائٹ کیا۔ بہت بڑا دھوکا دیا اس کی ساری زندگی برباد کر دی۔'' جم نے آنکھوں میں آنسو بھر کر اس قدر افسردگی سے کہا کہ جوائے کو غصہ آنے لگا۔

''کاش...... وہ شخص زندہ ہوتا تو میں اپنے ہاتھوں سے اس کا گلا گھونٹ دیتا۔ اسے اپنے ہاتھوں سے مار دیتا۔'' جوائے نے غصے سے اپنے دونوں ہاتھوں کو پھیلا کر دانت کچکچا کر کہا تو جم کے چہرے پر معنی خیز مسکراہٹ پھیلنے لگی۔

''اس سے کیا ہوتا، وہ مر جاتا وہ تو پہلے ہی مر چکا ہے۔ گاڈ نے تمہارا انتقام تو اس سے پہلے ہی لے لیا۔ جو لوگ دوسروں کے ساتھ برا کرتے ہیں گاڈ ان سے ایسے ہی بدلے لیتا ہے۔'' جم نے شدید نفرت سے کہا۔

''گاڈ نے میرا بدلہ لیا ہے؟'' جوائے نے حیرت سے پوچھا۔

''ہاں، تمہاری مام معصوم تھی اور تم بھی چھوٹے بچے تھے۔ تمہارے باپ نے تم دونوں کے ساتھ بہت ظلم کیا۔ اس لیے گاڈ نے اس کا مرڈر کرادیا۔'' جم نے گہری سانس لیتے ہوئے کہا تو جوائے حیرت سے اس کی طرف دیکھنے لگا مگر اس کی رگوں میں خون بری طرح کھول رہا تھا۔ اس کے چہرے کی سفید رنگت انتہائی سرخ ہو کر اس کے اندر لگی آگ کا پتا دے رہی تھی۔ جم اس کے اندر کی صورتِ حال کا اچھی طرح اندازہ کر رہا تھا۔

''رات بہت گہری ہو رہی ہے۔ صبح مجھے آفس بھی جانا ہے۔ اب میں چلتا ہوں۔ گڈ نائٹ مائی سن۔'' جم نے کھڑے ہو کر اس کی پیشانی کو چومتے ہوئے کہا اور جوائے کو وہیں پریشان چھوڑ کر چلا گیا۔ جوائے انتہائی پریشان پیرن کے کمرے میں گیا اور دروازہ کھول کر اندر جھانکا۔ وہ گہری نیند سو رہی تھی مگر اس کے چہرے پر دکھ کے تاثرات نمایاں تھے۔ اسے دیکھ کر جوائے کی آنکھیں نم ہونے لگیں اور وہ دروازہ بند کر کے اپنے کمرے میں واپس لوٹ آیا۔ اسے نیند نہیں آرہی تھی وہ بیڈ پر لیٹا مگر کروٹیں بدلتا ہوا اٹھ گیا۔ اس کے کانوں میں جم کے الفاظ بار بار گونج رہے تھے۔

"Muslims are killer, brute and terrorist"۔ اس کے دل میں مسلمانوں کے خلاف نفرت کے جذبات پیدا ہونے لگے۔ اسے افسوس ہونے لگا کہ وہ ایک مسلم کا بیٹا ہے۔ وہ مسلمانوں کے بارے میں کچھ بھی نہیں جانتا تھا۔ کبھی کبھار اسکول میں کسی اسٹوڈنٹ کے بارے میں معلوم ہوتا کہ وہ مسلم ہے تو وہ کوئی خاص توجہ نہ دیتا کیونکہ اسے ان سے کوئی سروکار نہیں تھا اور اب یہ جان کر کہ مسلمز بہت ظالم ہوتے ہیں اور اس کا باپ بھی ایسا ہی تھا تو اسے اپنے آپ پر اور پیرن پر غصہ آنے لگا۔ وہ اٹھ کر کمرے میں چکر لگانے لگا اور پھر کچھ سوچتے ہوئے اس نے نیٹ آن کیا تو پیج پر نیوز میں پوری دنیا میں ہونے والے مظاہروں کے بارے میں خبریں تھیں خاص طور پر پاکستان میں جتنا تشدد ہوا تھا اور ہنگاموں میں کتنے لوگ زخمی اور شہید ہوئے تھے ان کے بارے میں خبریں پڑھ کر اس کے چہرے پر حیرت اور غصے کے تاثرات نمایاں ہونے لگے۔

''اس کا مطلب ہے جم انکل نے جو کچھ کہا ہے وہ بالکل ٹھیک کہا ہے۔ they are violent people۔ میرا بس چلے تو ان سب کو شوٹ کر دوں۔'' جوائے نے غصے سے سوچا اور نیٹ آف کر دیا اور پھر بیڈ پر لیٹ گیا۔

''اب میں سوائے پریشان اور افسردہ ہونے کے اور کیا کر سکتا ہوں۔'' جوائے نے چھت کی طرف گھورتے ہوئے سوچا۔

''کاش...... میں مسلمز کو برباد کرنے کے لیے کچھ کر سکوں تاکہ میں اپنی ماں کا بدلہ ان سے لے سکوں۔'' اس نے انتہائی نفرت سے انتقامی انداز میں سوچا اور آنکھیں بند کر لیں مگر اس کا ذہن پوری طرح متحرک تھا اور پلاننگ کرنے میں مصروف تھا۔

☆☆☆

کیتھی اسکول سے گھر لوٹی تو سارے دروازے کھلے ہوئے تھے۔ وہ حیرت سے اِدھر اُدھر دیکھتے ہوئے لاؤنج میں داخل ہوئی تو اسے ایلین کے کمرے سے اس کے زور، زور سے کھانسنے کی آوازیں آنے لگیں۔ اس نے گھبرا کر حیرت سے اس کے کمرے کی طرف دیکھا اور بیگ وہیں چھوڑ کر جلدی سے اس کے کمرے میں چلی گئی۔ ایلین کی طبیعت بہت زیادہ خراب تھی اور وہ کھانستے ہوئے بیڈ پر لوٹ پوٹ ہو رہی تھی۔

''مام...... مام آپ کو کیا ہوا ہے؟'' کیتھی نے گھبرا کر ماں کو جھنجوڑتے ہوئے پوچھا۔
''میری طبیعت آج صبح سے بہت خراب ہے بیٹا۔ معلوم نہیں مجھے کیا ہو رہا ہے؟'' ایلن نے آنکھیں بند کر کے کراہتے ہوئے کہا تو کیتھی اس کی حالت دیکھ کر رونے لگی۔
''مام، پلیز اسپتال چلتے ہیں۔'' کیتھی نے اس کا بازو پکڑتے ہوئے کہا۔
''نہیں...... میں کہیں نہیں جا سکتی۔ کیتھی میری الماری میں ایک ڈائری رکھی ہے اس میں تمہیں، تمہارے سب سوالوں کے جواب مل جائیں گے۔ مجھے یوں لگ رہا ہے کہ اب میں زندہ نہیں رہوں گی۔'' ایلن نے اپنے پیٹ کو دونوں ہاتھوں سے پکڑتے ہوئے انتہائی شدید درد سے کراہتے ہوئے کہا تو کیتھی بری طرح رونے لگی۔
''پلیز مام ایسا مت کہیں...... میں آپ کے بغیر کیسے زندہ رہوں گی؟ پلیز مام چلیں اسپتال میرے ساتھ۔'' کیتھی بری طرح رو رہی تھی۔
''نہیں، میری بیماری کا علاج کسی اسپتال میں نہیں۔'' پھر ایک دم اس نے ہچکی بھری اور خون کی الٹی کر دی۔ کیتھی ہکا بکا اسے دیکھنے لگی اور الٹی کرتے ہی ایلن کی حالت مزید بگڑنے لگی، بیڈ پر تڑپتے ہوئے اس نے کیتھی کا ہاتھ اپنے ہاتھوں میں پکڑا اور اسے اپنی آنکھوں کے ساتھ لگا کر روتے ہوئے اسے چومنے لگی۔
''I love you too much مائی ڈیر۔'' ایلن نے انتہائی محبت سے روتے ہوئے کہا اور ایک دم اس کی سانس جیسے رکنے لگی۔ کیتھی گھبرا کر ماں کو دیکھنے لگی اور زور، زور سے اسے ہلاتے ہوئے مام، مام پکارنے لگی مگر ایلن ہمیشہ کے لیے خاموش ہو چکی تھی۔ کیتھی اس کے سینے پر سر رکھ کر پھوٹ، پھوٹ کر رونے لگی اسے سمجھ میں نہیں آ رہا تھا کہ وہ کیا کرے اس نے تو ماں کے علاوہ دنیا میں کوئی اور رشتہ دیکھا ہی نہیں تھا وہ ماں سے جب کبھی جھگڑتی تو پھر خود بخود اس کے ساتھ لپٹ کر اسے منا لیتی۔ وہ کبھی ماں کے ساتھ زیادہ دیر تک ناراض نہیں رہ سکتی تھی اور وہ اپنی اس کمزوری سے اچھی طرح واقف تھی۔ اسے ماں سے بہت محرومیاں بھی ملی تھیں اور وہ تنہائی میں اکثر اس کے ساتھ بہت گلے شکوے بھی کرتی مگر جب بھی وہ سامنے آتی تو اس سے ساری ناراضی بھول جاتی۔ ایلن بھی اس سے بہت محبت کرتی تھی مگر جوں، جوں وہ بڑی ہو رہی تھی تو ایلن کے اندر بہت تلخی پیدا ہوتی جا رہی تھی۔ وہ جب بھی کوئی نیا ڈریس پہن کر آتی اور خوب صورت لگتی تو ایلن اس کی تعریف کرنے کے بجائے اس پر غصہ کرنے لگتی۔ کیتھی کو ماں کے اس رویے کی سمجھ نہیں آتی تھی اور وہ دل ہی دل میں سوچتی کہ شاید اس کی خوب صورتی دیکھ کر اس کی ماں اس سے جیلس ہونے لگتی ہے مگر وہ خود بھی تو بہت خوب صورت تھی تو پھر بھلا وہ اس سے کیوں جیلس ہوتی۔ اکثر اسے اپنی ماں کی باتوں اور رویے کی سمجھ نہیں آتی تھی اور اس کے ذہن میں بہت سارے سوالات اٹھتے تھے جن کو وہ ایلن سے پوچھنے کی کوشش کرتی تو ایلن اسے بری طرح جھڑک دیتی اور پھر کیتھی کبھی اس سے کچھ پوچھنے کی کوشش نہ کرتی۔ کیتھی بہت اپنے آپ میں مگن رہنے والی بچی تھی۔ وہ زیادہ تر خاموش رہتی۔ اس نے اپنی دنیا ایسی بنا رکھی تھی جس میں وہ زیادہ تر خوش رہتی تھی اس کی فینٹسی ورلڈ باہر کی دنیا سے میچ نہیں کرتی تھی۔ وہ جو کچھ سوچتی اسے اپنی پینٹنگز اور اسٹوریز کی شکل میں لکھ دیتی۔ وہ بہت نازک اور حساس تھی۔ وہ محبت میں ذرا سی بھی دل آزاری ہونے سے بہت ٹوٹ پھوٹ جاتی تھی۔

☆☆☆

ایلن کی burial (تدفین) کے بعد وہ اس کے کمرے میں الماری کے پاس کھڑی ہو کر اس ڈائری کو تلاش کرنے لگی جس کے بارے میں اس کی ماں نے بتایا تھا بہت تلاش کے بعد اسے کپڑوں کے نیچے ایک ڈبا دکھائی دیا تو اس نے اسے حیرت سے کھولا اس میں ایک ڈائری اور ایک اخبار کی کٹنگ تھی جس میں ایک پادری کی کرسمس کے موقع پر مبہم سی تصویر تھی۔ وہ کٹنگ دیکھ کر حیرت سے چونک گئی اور بار، بار اس تصویر کو دیکھنے لگی اس نے اس پادری کو

پہلے کبھی نہیں دیکھا تھا۔

"مام نے یہ پکچر کیوں رکھی ہے؟" اس نے حیرت سے اپنے آپ سے پوچھا اور پھر ڈائری کھول کر پڑھنے لگی۔ ڈائری میں مختلف ڈیٹس ڈال کر باتیں لکھی گئی تھیں مگر اس نے ڈائری کو سب سے آخر سے پڑھنا شروع کیا۔

"ڈیئر کیتھی!

میرے پاس زندگی کے دن بہت کم رہ گئے ہیں کیونکہ مجھے lungs کینسر ہے اور میں نے تم سے یہ بات چھپانے کی ہر ممکن کوشش کی کیونکہ میں جانتی تھی کہ جب بھی تمہیں یہ بات پتا چلے گی تو تم رونا شروع کردو گی اور میں تمہیں کبھی روتا ہوا نہیں دیکھ سکتی۔ میں تم سے بہت محبت کرتی ہوں مگر میں نے تمہیں جان بوجھ کر کبھی اپنی شدید محبت کا احساس نہیں دلایا۔ یہ سوچ کر کہ اب ساری زندگی تمہیں میرے بغیر ہی زندہ رہنا ہے۔ میں چاہوں گی کہ تمہاری زندگی میری زندگی سے بہت اچھی گزرے، میں نے جس دلدل میں زندگی گزاری ہے اس نے مجھے کبھی پُرسکون نہیں رہنے دیا اور مجھے اس دلدل میں دھکیلنے والا فادر فریڈرک ہنری ہے، میں اسی لیے تمہیں چرچ جانے سے منع کرتی تھی کیونکہ میں نہیں چاہتی تھی کہ تمہارے ساتھ بھی کوئی ایسا برا حادثہ پیش آئے جو تمہاری زندگی کو برباد کردے۔ کبھی میں بھی تمہاری طرح بہت religious ہوا کرتی تھی اور جیسز کرائسٹ سے بہت محبت کیا کرتی تھی۔ ہر سنڈے کو چرچ جانا اور گاڈ کی prayer کرنا مجھے بہت اچھا لگتا تھا۔ وہیں میری ملاقات جارج سے ہوئی۔ جارج وہاں clergy man تھا۔ ہم دونوں ایک دوسرے کو پسند کرنے لگے۔ میں اتنی خوب صورت تھی کہ جس کی طرف بھی دیکھتی تھی وہ میری محبت میں گرفتار ہوجاتا تھا۔ وہیں چرچ میں فادر ہنری اور جارج سے میری اکثر ملاقاتیں ہونے لگیں۔ فادر ہنری سے کبھی زیادہ بات چیت نہیں ہوئی تھی۔ میں صرف جارج کے پاس بیٹھ کر بائبل سنا کرتی تھی۔ جارج کا بات کرنے کا انداز بہت اچھا تھا۔ خاص طور پر جب وہ سالمز (psalms) پڑھتا تو وہ مجھے بہت اچھا لگتا اس کے پاس بیٹھ کر مجھے عجیب سی روحانی خوشی محسوس ہوتی تھی۔ فادر ہنری جب بھی گزرتے ہوئے ہم دونوں کو بیٹھے دیکھتے تو ان کے چہرے پر عجیب سے تاثرات نمایاں ہونے لگتے وہ مجھے معنی خیز انداز میں دیکھتے ہوئے خاموشی سے وہاں سے چلے جاتے۔ میں نے کبھی ان کی ان حرکات کا نوٹس نہیں لیا تھا۔ میں تو بس جارج کے ساتھ بزی رہتی، اس کی کمپنی سے خوش ہوتی، اس کی باتوں کو انجوائے کرتی، رفتہ رفتہ مجھے اس سے شدید محبت ہونے لگی۔ میں ہر روز چرچ صرف اس سے ملنے جایا کرتی۔ ایک روز جب بہت زیادہ سردی تھی اور باہر برف باری ہورہی تھی تو میں چرچ چلی گئی۔ جس جگہ مجھے جارج ملا کرتا تھا وہ جگہ خالی تھی۔ میں پریشان ہوکر جارج کو تلاش کرتی ہوئی اِدھر اُدھر گھومنے لگی کہ اچانک فادر ہنری میرے سامنے آگئے میں ایک دم بری طرح گھبرا گئی اور قدرے ہکلا کر جارج کے بارے میں پوچھا تو فادر نے چونک کر معنی خیز انداز میں مجھے دیکھا مگر میں کچھ بھی نہیں۔

"جارج کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے، اسے بہت شدید ٹھنڈ لگ گئی ہے اور وہ اپنے روم میں ہے۔" فادر نے کہا تو میں بری طرح گھبرا گئی اور انتہائی تیزی سے بھاگتی ہوئی چرچ سے ملحقہ اس عمارت میں چلی گئی جہاں فادر ہنری کے علاوہ دوسرے لوگ بھی رہتے تھے۔ مجھے کچھ خاص علم نہیں تھا۔ ساری عمارت سنسان پڑی تھی میں کاریڈور سے ہوکر واپس جانے کے لیے مڑی تو فادر نے اچانک پیچھے سے جھپٹ کر مجھے اپنی گرفت میں لے لیا اور اپنے کمرے میں لے گئے۔ میں رونے اور چلانے لگی اور سامنے پڑے کرائسٹ کے مجسمے کی طرف دیکھ کر فادر کو پیچھے دھکیلتی رہی مگر فادر اس وقت devil بن چکا تھا۔ اس نے میری ایک نہ سنی اور مجھے برباد کردیا۔ میں بہت بری طرح ٹوٹ پھوٹ چکی تھی۔ جب گھر واپس لوٹی تو مجھے یوں لگا کہ میری دنیا بالکل ختم ہوچکی ہے۔ فادر میرے ساتھ ایسا کریں گے میں کبھی سوچ بھی نہیں سکتی تھی۔ اس کے بعد پھر میں کبھی فرینکفرٹ چرچ نہیں گئی، میں برلن آگئی پھر اچانک مجھے پتا چلا

کہ تمہارا وجود میرے اندر پنپ رہا ہے تو میں نے تمہیں ختم کروانے کی اس لیے کوشش نہ کی کہ میری ٹوٹی پھوٹی زندگی میں تم امید کی کرن بن کر آرہی تھیں۔ جو مجھے زندہ رکھے گی لیکن جب میں اپنے آپ کی طرف دیکھتی تو تمہیں فوراً ختم کرانے کا سوچتی...... میں کبھی تمہیں زندہ رکھنا چاہتی اور کبھی مارنا چاہتی اسی کشمکش میں بہت وقت گزر گیا مگر مجھ میں کبھی یہ حوصلہ نہ پیدا ہوسکا کہ تمہیں ختم کروادوں اور پھر جب تم پیدا ہوئیں تو میں تمہیں اسی چرچ کے فادر کے پاس لے گئی۔ فادر جیسز کے مجسمے کے پاس بیٹھے بائبل پڑھ رہے تھے۔ میں نے تمہیں جیسز کے قدموں میں رکھا اور فادر کی طرف دیکھنے لگی۔ فادر نے مجھے اچھی طرح پہچان لیا تھا مگر یوں نظر انداز کیا جیسے وہ مجھے جانتے ہی نہ ہوں۔

''یہ آپ کی بیٹی ہے۔ جسے میں نے جنم دیا ہے اور اس کے باپ آپ ہیں۔'' میں نے فادر سے کہا تو فادر کے چہرے پر ایک دم شدید غصہ آگیا وہ بائبل بند کرکے مجھ پر بری طرح چلانے لگے۔

''شٹ اپ، کیا تم جانتی ہو کہ تم کس پر اتنا بڑا الزام لگا رہی ہو تم ایک (فحش گالی) ہو نہ جانے کس کا گناہ میرے سر تھوپ رہی ہو، تمہیں یہ بات کرتے ہوئے بھی شرم آنی چاہیے۔'' میں غصے سے رونے اور چلانے لگی تو میری آواز سن کر چرچ کے کچھ اور لوگ جن میں جارج بھی تھا وہاں آگئے، میں جارج کو دیکھ کر ایک دم حیران رہ گئی اور روتے ہوئے جارج کو فادر کے بارے میں بتانے لگی۔

''یہ جھوٹ بول رہی ہے۔ جارج جب سے تم اٹلی گئے تھے میں نے اسے کبھی یہاں نہیں دیکھا۔ یہ مجھ پر الزام لگا رہی ہے اور جارج کیا تم مجھے نہیں جانتے میں اس چرچ میں جوان اور بوڑھا ہوا ہوں۔ آج تک مجھ پر کسی نے ایسا الزام نہیں لگایا جو یہ لگا رہی ہے۔'' فادر نے اپنی آنکھوں کو نم کرتے ہوئے کہا تو جارج نے غصے سے میری طرف دیکھا۔

''ایلین تم اس حد تک بھی گر سکتی ہو مجھے یقین نہیں آرہا۔ تمہیں فادر کے بارے میں ایسا کہتے ہوئے شرم آنی چاہیے۔ اٹھاؤ اپنے اس گناہ کو اور لے جاؤ یہاں سے۔'' جارج نے انتہائی غصے سے آنکھیں نکالتے ہوئے مجھے کہا تو میں رونا شروع ہوگئی۔

''جارج...... کیا تمہیں مجھ پر ٹرسٹ نہیں؟'' میں نے اس سے روتے ہوئے پوچھا۔

''نہیں۔'' جارج نے انتہائی رکھائی سے جواب دیا اور وہاں پر موجود لوگوں نے...... تمہیں میری گود میں دے کر مجھے دھکے دے کر چرچ سے باہر نکال دیا۔ میں وہ شہر چھوڑ کر تمہیں لے کر یہاں آگئی اور اسٹور پر کام کرنے کے ساتھ، ساتھ میں نے ایک بے راہ روی کی زندگی گزاری کیونکہ میرا اب زندگی سے اعتبار اٹھ چکا تھا۔ میری زندگی میں نہ مذہب کی کوئی اہمیت رہی نہ جیسز کی اور نہ ہی چرچ کی۔ فادر نے جیسز کے سامنے یہ سب کیا اور وہ خاموشی سے دیکھتے رہے۔ اس دن میرا ان پر سے ایمان، یقین اور اعتبار اٹھ گیا اور پھر جب میں نے تمہیں ان کے قدموں میں رکھا تو یہی سوچ کر کہ فادر جیسز کے سامنے جھوٹ نہیں بولیں گے اور تمہیں ضرور اپنالیں گے مگر وہ جھوٹ پر جھوٹ بولتے چلے گئے مگر تب بھی انہیں جیسز نے کچھ نہ کہا اور میں بے گناہ ہوتے ہوئے بھی گناہ گار اور مجرم ٹھہرادی گئی۔

کیتھی، جس گاڈ کی تلاش میں تم چرچ میں جاتی ہو وہ وہاں نہیں۔ جو گاڈ اپنے معصوم بندوں کو نہیں بچا سکتا وہ کیسا گاڈ ہے؟ تم اس پر یقین کرسکتی ہو مگر میں کبھی نہیں۔ میری زندگی سے گاڈ کا لفظ مٹ چکا ہے۔ میں نے ایک بہت گندی زندگی گزاری ہے اور یہ گندگی مجھ پر کہاں سے ملی گئی اب تمہیں اچھی طرح سمجھ آچکی ہوگی۔ میں نے اس ڈائری کے ساتھ فادر ہنری کی پکچر رکھی ہے جو کہ میں نے ایک نیوز پیپر سے کاٹی تھی تاکہ جب کبھی تم بہت اصرار کرو تو میں یہ تمہیں دکھا سکوں کہ یہی ہے تمہارا باپ۔ اتنا نیک اور پاک انسان ہے۔ جو دوسروں کو نیکی اور بھلائی کی ہدایت کرتا ہے، وہ خود اخلاقیات کی کس طرح دھجیاں اڑاتا ہے پھر میں دوبارہ کبھی فرینکفرٹ نہیں گئی اور زندگی کے اتنے سال میں نے انتہائی اذیت میں گزارے ہیں۔''

کیتھی ڈائری پڑھ کر بری طرح سسکنے لگی اور اپنے ساتھ ڈائری لگا کر روتے ہوئے اپنے کمرے میں آئی اور جیسز کرائسٹ کے مجسمے کو دیکھتے ہوئے روتے ہوئے چلّانے لگی۔

''کرائسٹ، آپ نے میری مام کے ساتھ ایسا کیوں ہونے دیا؟ آپ سب کچھ خاموشی سے کیوں دیکھتے رہے پھر آپ میرے خواب میں آ کر مجھ سے کیوں پیار کرتے ہیں۔ کیا آپ میری مام کے ساتھ پیار نہیں کرتے تھے؟'' وہ مجسمے کو پکڑ بری طرح جھنجوڑنے لگی اور ایک دم مجسمہ اس کے ہاتھ سے گر کر ٹوٹ گیا، مجسمے کا سر دھڑ سے علیحدہ ہو گیا تو وہ انتہائی حیرت سے مجسمے کو دونوں ہاتھوں میں پکڑ کر دیکھنے لگی۔ اس کی آنکھیں ایک دم پتھرا سی گئیں۔

''کرائسٹ نے اپنے مجسمے کو بھی ٹوٹنے سے نہیں بچایا تو پھر وہ میری مام کو کیسے ٹوٹنے سے بچاتے۔ جو گاڈ اپنے ٹوٹے ہوئے اور روتے ہوئے انسانوں کی مدد نہیں کر سکتا تو وہ کیسے گاڈ ہو سکتا ہے؟'' اس نے ٹوٹے ہوئے مجسمے کے ٹکڑے اٹھائے اور انہیں ٹیبل پر رکھ کر انتہائی بے یقینی سے دیکھنے لگی اس کے ذہن میں جیسز کرائسٹ کا جو امیج تھا وہ بری طرح گڈمڈ ہونے لگا اور وہ انتہائی پریشان ہو کر فرش پر بیٹھ گئی اسے ایک دم دو دھچکے لگے تھے۔ ایک ماں کی موت اور اس کی اذیت بھری زندگی کا اور دوسرا کرائسٹ کے امیج کا...... اس نے جب سے آنکھ کھولی تھی۔ دونوں کو ہی اپنے انتہائی قریب پایا تھا۔ وہ ماں کو دیکھ کر اس سے محبت کرتی تھی اور کرائسٹ کو دیکھ کر وہ گاڈ سے محبت کرتی تھی اور اب نہ ماں زندہ رہی تھی اور نہ ہی گاڈ کا concept۔ وہ بالکل خالی ہاتھ ہو گئی تھی اور اس کا دل اس قدر لہولہان اور کرچی، کرچی ہو رہا تھا کہ اس کے لیے اپنے آپ کو سنبھالنا مشکل ہو رہا تھا۔ وہ ماں کے کمرے میں جاتی تو اس کی چیزوں کو دیکھ کر اور اس کی باتوں کو یاد کر کے شدت سے روتی اور جب اپنے کمرے میں آتی تو کرائسٹ کے ٹوٹے ہوئے مجسمے کو دیکھ کر پھوٹ، پھوٹ کر رونے لگتی۔ کئی روز اسی اذیت اور ڈپریشن میں گزر گئے۔ پڑوس میں مسز جیکسن اور ان کی فیملی تھی جو اس کا بہت خیال رکھنے لگے تھے اور اکثر اسے کھانے پینے کی چیزیں بھیج دیتے۔ مسز جیکسن خود اسے اپنے گھر لے جانے کے لیے آئی تھیں اور اسے دو دن اپنے پاس رکھا۔ کیتھی وہاں بہت خاموش اور چپ چاپ بیٹھی رہتی۔ مسٹر جیکسن کی بک شاپ تھی اور وہ اکثر میگزین اور کتابیں گھر لاتے تھے۔ انہوں نے کچھ میگزین نکال کر کیتھی کے سامنے رکھے کہ وہ اپنے فارغ وقت میں ان کو اسٹڈی کرلے تاکہ اس کا ڈپریشن دور ہو۔ کیتھی کو پہلے ہی لکھنے پڑھنے میں بہت دلچسپی تھی۔ وہ میگزین اٹھا کر دیکھنے لگی تو ایک میگزین میں اسے اپنا آرٹیکل لکھا ہوا دکھائی دیا تو وہ ایک دم حیران ہو گئی۔ آرٹیکل کے نیچے پیرن نے اسے کانٹیکٹ کرنے کو کہا تھا۔ وہ ایک دم چونک گئی اور جلدی سے مسٹر جیکسن کو بتایا۔ وہ بھی خوش ہو کر اس کا آرٹیکل پڑھنے لگے اور اس کی بہت تعریف کی وہ جس قدر افسردہ اور ٹوٹی ہوئی تھی مسٹر جیکسن کی حوصلہ افزائی اور میگزین میں اپنے آرٹیکل کو دیکھ کر وہ ایک دم خوش ہو گئی۔

''تمہیں فوراً ہی اس ایڈیٹر سے ملنا چاہیے، آئی ایم شیور وہ تمہیں appreciate کرنا چاہتی ہیں بلکہ میں تمہیں خود اس کے آفس لے جاؤں گا۔'' مسٹر جیکسن نے کہا تو وہ ایک انتہائی خوش ہو گئی۔

''رئیلی...... مسٹر جیکسن؟'' کیتھی نے خوش ہو کر کہا۔

''یس مائی ڈیر، اینڈ آئی ایم ناٹ مسٹر جیکسن۔ آئی ایم یور انکل جیکسن۔'' جیکسن نے اس کے سر پر پیار دیتے ہوئے کہا تو اس کی آنکھیں ایک دم نم ہونے لگیں۔ اس کی ماں نے کبھی اتنا appreciate نہیں کیا تھا جتنا کہ مسٹر جیکسن کر رہے تھے لیکن اب اسے اپنی ماں سے کوئی شکوہ نہیں تھا۔ مسز جیکسن کچن سے اس کے لیے سینڈوچز لے کر آئیں تو جیکسن نے اسے بھی بتایا۔ تو وہ بھی بہت خوش ہوئی اور اسے پیار کرنے لگی۔ کیتھی کو افسوس ہونے لگا کہ وہ اپنی ماں کی زندگی میں بہت کم ان لوگوں سے ملتی تھی کیونکہ اس کی ماں کسی سے بھی اس کا میل جول پسند نہیں کرتی تھی۔ وہ کتنے اچھے لوگ تھے اور اس مشکل وقت میں اس کا کتنا ساتھ دے رہے تھے۔ اسے یہ جان

کر بہت اطمینان اور خوشی ہونے لگی۔ اگلے روز مسٹر جیکسن اسے پیرن کے آفس لے کر گئے اور اس کا تعارف کروایا تو پیرن اس سے مل کر انتہائی خوش ہوئی، محبت سے اسے چوم کر پیار کرنے لگی اور اسے بغور دیکھ کر پیرن کی آنکھیں نم ہونے لگیں۔

''تم بہت کیوٹ ہو اور جانتی ہو تمہارا آرٹیکل to be without a Dad بہت پسند کیا گیا ہے۔ مجھے کتنے لیٹرز، فون کالز اور ای میلز آئی ہیں اور لوگوں نے اسے بہت پسند کیا ہے اور تمہارے ڈیڈ کے بارے میں بہت سوالات پوچھے گئے ہیں۔'' پیرن نے کہا تو کیتھی نے ایک دم چونک کر اس کی طرف دیکھا اور خاموش ہو گئی اور اس کی آنکھیں آنسوؤں سے بھرنے لگیں۔

''تم نے کرائسٹ کو اپنا فادر کہہ کر لوگوں کو بہت ایموشنل کر دیا ہے۔'' پیرن نے کہا۔

"but he is not my father now" اس نے رک، رک کر اپنے الفاظ چباتے ہوئے کہا تو پیرن نے چونک کر اسے دیکھا۔

''وہاٹ ڈو یو مین؟'' پیرن نے حیرت سے پوچھا۔

''christ cant be a father'' اس نے آہ بھر کر کہا اور پھر خاموش ہو گئی۔

''اوکے......take it easy dear تم بہت اچھا لکھتی ہو۔ میں چاہتی ہوں کہ تم ہمارے میگزین میں باقاعدہ لکھنا شروع کر دو۔ تمہیں اس کی اچھی پیمنٹ بھی ملے گی۔'' پیرن نے مسکرا کر کہا۔

''آئی ڈونٹ نو کہ مجھے ابھی کیا کرنا چاہیے۔ ایکچوئیلی آئی ایم سو اپ سیٹ۔'' کیتھی نے ڈکتے ہوئے کہا تو پیرن نے چونک کر اسے دیکھا۔

''کیوں؟'' پیرن نے پوچھا۔

''مام کی ڈیتھ کے بعد ابھی میں نے لائف کے بارے میں کچھ ڈی سائڈ نہیں کیا۔'' کیتھی نے آہ بھر کر کہا تو پیرن نے چونک کر اسے دیکھا۔

''اوہ نو...... کیا تمہاری مام کی بھی ڈیتھ ہوگئی ہے؟'' پیرن نے افسردگی سے پوچھا۔

''ہاں کچھ روز پہلے...... مام کو لنگز کینسر تھا اینڈ now I am all alone in the world'' کیتھی نے رنجیدہ لہجے میں کہا تو پیرن ایک دم افسردہ ہوگئی اور اس نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر نرمی سے کہا۔

''ڈونٹ وری، یہی زندگی ہے۔ کبھی ہم تنہا رہ جاتے ہیں اور کبھی دوسرے ہمیں تنہا کر جاتے ہیں۔'' پیرن نے قدرے دکھی لہجے میں کہا تو جیکسن اور کیتھی نے چونک کر اس کی طرف دیکھا اس نے جلدی سے اپنی نم آنکھوں کو ٹشو پیپر سے صاف کیا اور زبردستی مسکرا کر اس کی طرف دیکھنے لگی۔

''ہمیں زندگی کی طرف پُر امید ہو کر دیکھنا چاہیے۔ کبھی، کبھی زندگی لمحوں میں بدل جاتی ہے اور کبھی، کبھی انسان کو بھی اتنا بدل دیتی ہے کہ وہ خود حیران رہ جاتا ہے۔ اس لیے زندگی میں ان لمحات کو تلاش کرنے کی کوشش کرو جو یا تو تمہیں بدل دیں یا تمہاری زندگی کو۔'' پیرن نے محبت بھرے انداز میں اس سے کہا تو کیتھی کے مایوس اور افسردہ چہرے پر دھیمی سی مسکراہٹ پھیلنے لگی۔

''اب بتاؤ تم اپنا نیکسٹ آرٹیکل مجھے کب بھیج رہی ہو اینڈ پلیز بی بریو اینڈ اسٹرانگ۔'' پیرن نے آرٹیکل کی فرمائش کرتے ہوئے اسے تسلی بھی دی۔

''ویری سُون۔'' کیتھی نے بھی مسکرا کر جواب دیا۔ مسٹر جیکسن خاموشی سے دونوں کی باتیں سن رہے تھے۔ کیتھی کو موڈ بدل کر مسکراتے دیکھ کر وہ بھی خوش ہوگئے اور پیرن کا شکریہ ادا کرنے لگے۔

☆☆☆

کیتھی کی طبیعت قدرے نارمل ہوئی تو وہ فادر ہنری کی اخبار والی کٹنگ کو نکال کر بغور دیکھنے لگی اور جلدی سے اس کا پنسل اسکیچ بنا ڈالا۔ اسکیچ کو بغور دیکھتے ہوئے اس کے اندر لاوا ابل رہا تھا۔ وہ جلد از جلد اس شخص تک پہنچنا چاہتی تھی۔ اس نے اسکیچ بیگ میں رکھا اور جیسز کے مجسمے کو ہاتھ میں پکڑ کر سوچنے لگی۔ مسٹر جیکسن نے نیا مجسمہ اسے لاکر دے دیا تھا۔

''جیسز...... آپ مجھ سے محبت کرتے ہیں یا نہیں۔ میں یہ آخری بار دیکھنے جارہی ہوں۔ آپ نے میری مام کے ٹرسٹ اور یقین کو شیک کیا اب میرے ٹرسٹ کی باری ہے۔ اگر آج میرا یقین ٹوٹ گیا تو پھر میں کبھی آپ سے محبت نہیں کروں گی۔'' کیتھی نے مجسمے کے سامنے اپنے دونوں ہاتھ باندھ کر روتے ہوئے کہا اور کچھ دیر آنکھیں بند کر کے دعا کرتی رہی اور پھر بیگ کندھے پر ڈال کر وہ گھر سے باہر چلی گئی۔ وہ جس مہم پر جارہی تھی اس کے بارے میں وہ کتنے دنوں سے پلان کرتی رہی تھی۔ بہت سوچنے کے بعد اس نے یہ قدم اٹھایا تھا۔

وہ سیدھی فرینکفرٹ پہنچی اور مختلف چرچز میں جا کر فادر ہنری کو ڈھونڈتی رہی مگر وہ اسے کہیں بھی نہ ملے۔ اس نے ایک چرچ میں ایک بوڑھے پادری کو فادر ہنری کی پکچر دکھا کر ان کے بارے میں پوچھا تو وہ کچھ دیر سوچ میں پڑ گئے۔

''تم ان سے کیوں ملنا چاہتی ہو؟'' بوڑھے پادری نے پوچھا تو وہ بوکھلا سی گئی۔

''کیا...... کسی کنفیشن (اعتراف گناہ) کے لیے؟'' پادری نے خود ہی دوبارہ سوال کیا۔

''کیا مطلب؟''اس نے حیرت سے پوچھا۔
''فادر ہنری ہیمبرگ کے چرچ میں ہیں اور گناہ گاروں سے کنفیشن لیتے ہیں۔''بوڑھے پادری نے کہا۔
''پلیز......آپ مجھے اس چرچ کا نام لکھ دیں۔''کیتھی نے جلدی سے کہا تو پادری نے اسے ایک پیپر پر نام لکھ دیا۔وہ بہت شکریہ ادا کر کے باہر نکل آئی۔وہ بہت خوش تھی کہ اسے فادر ہنری کے بارے میں کچھ سراغ تو ملا۔اس کی اگلی منزل ہیمبرگ تھی۔

جب وہ چرچ پہنچی تو اسے سامنے ہی فادر ہنری دکھائی دیے۔چرچ سروسز جاری تھیں۔لوگ کافی تعداد میں ان کے سامنے بیٹھے بہت توجہ سے بائبل سن رہے تھے۔وہ راستہ تلاش کرتی ہوئی قدرے آگے چلی گئی۔اس کی آنکھیں فادر ہنری کے چہرے پر تھیں۔وہ کافی بوڑھے دکھائی دے رہے تھے مگر چہرے پر کافی سختی کے تاثرات تھے۔ان کو دیکھتے ہی اسے اپنی ماں کی اذیت ناک حالت یاد آنے لگی۔جب وہ اکثر نائٹس اسپنڈ کر کے شراب کے نشے میں دھت،لڑکھڑاتی ہوئی گھر پہنچتی اور اسے اس حالت میں دیکھ کر کیتھی کے دل میں نفرت کے جذبات پیدا ہوتے تھے مگر آج اسے اپنی ماں کے لیے اتنی نفرت محسوس نہیں ہو رہی تھی جتنی کہ فادر ہنری کے لیے محسوس ہو رہی تھی۔اسے یوں محسوس ہو رہا تھا کہ اس کی ماں بے گناہ تھی اور اس کی زندگی کو اذیت ناک بنانے والا فادر ہنری تھا۔اس کی ماں نے ایک گندی زندگی گزاری تھی اور اس کی گندی زندگی کا ذمے دار صرف فادر ہنری تھا۔اس کی آنکھوں میں ان کے لیے انتہائی شدید نفرت پیدا ہونے لگی۔چرچ سروسز ختم ہوئیں تو صرف وہی لوگ رہ گئے جنہیں کنفیشن باکس میں جا کر اپنے گناہوں کا اعتراف کرنا تھا اور فادر ہنری ان کے گناہ سن کر ان کو کنفیشن دے رہے تھے۔کیتھی ایک کونے میں خاموشی سے بیٹھی انہیں دیکھتی رہی۔

''جو شخص خود اتنا بڑا گناہ گار ہو وہ کیسے دوسروں کو کنفیشن دے سکتا ہے۔کیا فادر کو اپنے اس گناہ کا کوئی احساس نہیں جو انہوں نے میری مام کے ساتھ کیا ہے۔''وہ اپنی ہی سوچوں میں گم انہیں دیکھ،دیکھ کر اپنے آپ سے سوال کرتی رہی اور اسے وقت گزرنے کا خیال ہی نہیں رہا۔جب سب لوگ رخصت ہو گئے تو فادر ہنری نے کیتھی کی طرف بغور دیکھا۔

"what do you want?"فادر نے بھویں سکوڑ کر اس سے پوچھا۔
''کنفیشن۔''اس نے آہ بھر کر کہا اور آہستہ،آہستہ قدم اٹھاتی ہوئی کنفیشن چیئر پر آ کر بیٹھی اور کافی دیر خاموش رہی۔
''بولو تم نے کیا گناہ کیا ہے؟''فادر نے اپنی بھاری بھرکم آواز میں پوچھا۔
''میں جیسز کرائسٹ سے بہت محبت کرتی تھی مگر اب میرا یقین ان پر کمزور پڑنے لگا ہے۔''کیتھی نے آہ بھر کر کہا تو فادر اس کی بات سن کر چونکے۔
''کیا مطلب؟ کیا تم نے ایسا کوئی گناہ کیا ہے جس سے تمہارا یقین کمزور ہونے لگا ہے؟''فادر نے حیرت سے پوچھا۔
''میں جیسز کو اپنا فادر،اپنا باپ سمجھتی تھی اور ان سے یوں محبت کرتی تھی جیسے کوئی بیٹی اپنے باپ سے کرتی ہے لیکن مجھے اب یہ محسوس ہونے لگا ہے کہ جیسز میرے باپ نہیں۔''کیتھی نے نہایت گلوگیر آواز میں کہا۔
''کیوں؟''فادر نے چونک کر پوچھا۔
''کیا آپ مجھے بتا سکتے ہیں کہ ایک فادر کو اپنی بیٹی کے لیے کیا کرنا چاہیے؟ کیسی محبت کرنی چاہیے؟''کیتھی نے گہری سانس لے کر پوچھا۔

''آف کورس، ایک باپ کو اپنی بیٹی کی اچھی طرح پرورش کرنی چاہیے۔ اس سے محبت اور اس کی کیئر کرنی چاہیے اور اسے تحفظ دینا چاہیے۔'' فادر ہنری نے اپنی ہی لے میں بتایا۔

''اور جو فادر اپنی بیٹی کو یہ سب نہ دے سکے تو پھر بیٹی کو کیا کرنا چاہیے؟'' کیتھی نے گہری سانس لے کر پوچھا۔

''تو پھر بیٹی کو اسے چھوڑ دینا چاہیے۔'' فادر نے جلدی سے کہا۔

''اسی لیے میں نے جیمز کو چھوڑ دیا ہے کیونکہ وہ میری مام کو پروٹیکٹ نہیں کر سکے۔'' کیتھی نے آہ بھر کر ٹھوس لہجے میں کہا۔

''تم کیا کہہ رہی ہو؟ جیمز کیسے حفاظت نہیں کر سکے، کیا تم اپنے حواسوں میں ہو؟'' فادر نے قدرے خفگی سے پوچھا۔

''ہاں...... جیمز میری مام کو آپ سے نہیں بچا سکے۔ پندرہ سال پہلے آپ نے میری مام کے ساتھ کیا، کیا تھا؟ فرینکفرٹ چرچ میں یاد ہے...... جب وہ جارج سے ملنے آئی تھیں تو آپ نے ان کے ساتھ......'' کیتھی پھوٹ، پھوٹ کر رونے لگی۔

''کیا بکواس کر رہی ہو، میں کسی کو نہیں جانتا۔'' فادر غصے سے چلائے۔

''فادر آپ تو لوگوں سے کنفیشن لیتے ہیں آج میں آپ سے کنفیشن (اعترافِ گناہ) لینے آئی ہوں۔ آپ جیمز کی قسم کھا کر کہیں کہ آپ نے میری مام کے ساتھ ایسا کچھ نہیں کیا۔'' کیتھی نے قدرے جذباتی انداز میں فادر ہنری کے سامنے کھڑے ہو کر پوچھا تو فادر ہنری نے ایک دم گھبرا کر اسے دیکھا اور اپنی جگہ سے ہٹ کر پیچھے چلے گئے۔

''آپ میرے فادر ہیں اور میں آپ کی بیٹی ہوں۔ یہ دیکھیے میری مام کی پکچر...... ایلن ہکسلے...... اور یہ کئی سال پرانی پیپر کٹنگ جو میری مام نے مجھے دکھانے کے لیے رکھی تھی اور یہ میری مام کی ڈائری...... جس میں انہوں نے آپ کے بارے میں سب کچھ لکھا ہے......'' کیتھی نے اپنے شولڈر بیگ میں سے ساری چیزیں نکال کر اسے دکھاتے ہوئے کہا۔

''سب جھوٹ ہے...... بکواس ہے...... مجھ پر الزام ہے، تمہاری مام ایک بری اور گندی عورت...... جس نے مجھ پر تب بھی کیچڑ اچھالا تھا اور اب پھر تمہیں بھیج دیا ہے۔ نہ جانے تم کس کا گندا خون ہو۔'' فادر نے غصے سے چلاتے ہوئے کہا۔

''شٹ اپ...... جو میری مام کے بارے میں ایسا کچھ کہا...... ورنہ میں یہ ڈائری نیوز پیپرز میں شائع کروا کے آپ کے تمام اسکینڈلز کو بے نقاب کر دوں گی...... میری مام کو دلدل میں اتارنے والے آپ ہیں اور اگر میرا اور آپ کا ڈی این اے ٹیسٹ ہوا تو پھر ساری دنیا کو پتا چل جائے گا کہ دونوں کا خون کتنا گندا ہے۔'' وہ بھی غصے سے بولی۔

''میں تمہیں برباد کر کے رکھ دوں گا......'' فادر نے غصے سے آنکھیں نکال کر چلاتے ہوئے کہا۔

''آپ نے پہلے میری مام کو برباد کیا...... اب مجھے کر دیں گے تو کون سی بڑی بات ہو گی لیکن میں آپ کو بتا رہی ہوں کہ میں خاموش نہیں رہوں گی...... میں ساری دنیا کو آپ کے بارے میں بتاؤں گی۔'' کیتھی چلاتے ہوئے بولی۔

''میرا الائرتم پر اتنے کیسز بنائے گا کہ تمہیں پناہ نہیں مل سکے گی...... میں تم سے نہیں ڈرتا...... بہتر یہی ہے کہ تم یہاں سے چلی جاؤ...... ورنہ...... تمہارا انجام بھی تمہاری ماں کی طرح ہی ہو گا۔'' فادر نے آنکھیں گھماتے ہوئے قدرے مکارانہ انداز میں کہا۔

''تو...... تو کیا...... آپ...... اپنی بیٹی کے ساتھ وہی کچھ کریں گے جو آپ نے میری مام کے ساتھ کیا تھا؟'' کیتھی نے انتہائی حیرت سے پوچھا۔

''تم میری بیٹی نہیں ہو...... رہی ڈی این اے ٹیسٹ رپورٹس تو اتھارٹی چاہے تو سب رپورٹس بدلی جا سکتی ہیں۔'' فادر نے گہری سانس لیتے ہوئے کہا اور منہ موڑ کر وہاں سے جانے لگا تو کیتھی نے روتے ہوئے جیسز کے statue کی طرف بے بسی سے دیکھا۔

''جیسز...... آج آپ کو مجھے ضرور پروٹیکٹ کرنا ہے۔ مجھے سپورٹ کرنا ہے۔ اس شخص کے جھوٹ کی سزا اسے ضرور دینی ہے۔ آپ جانتے ہیں یہ شخص جھوٹ بول رہا ہے۔ کیا اب پھر آپ اسی طرح خاموش رہیں گے جس طرح مام کے لیے خاموش رہے تھے...... جیسز آج آپ کو میرا ساتھ دینا ہوگا۔'' وہ روتی ہوئی کرائسٹ کے مجسمے کو دیکھ کر چلائی تھی۔

''تم کرائسٹ کے نیک لوگوں پر الزام لگاؤ...... تو کیا وہ تمہاری بات سنیں گے۔ کرائسٹ ہمیشہ اپنے اچھے اور نیک لوگوں کی مدد کرتے ہیں۔ تم جیسی (گالی) کی نہیں۔'' فادر نے قدرے طنزیہ انداز میں اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا اور چرچ سے باہر چلے گئے۔ کیتھی کرائسٹ کے مجسمے کی طرف دیکھ کر دھاڑیں مار، مار کر رونے لگی۔

''کرائسٹ...... آج سے میرا اور آپ کا relation ship ہمیشہ کے لیے ختم ہو گیا ہے...... آپ نے آج پھر اس شخص کا ساتھ دیا ہے جو جھوٹا ہے۔ گناہ گار ہے اور بدکار ہے...... جس طرح میری مام نے چرچ آنا چھوڑ دیا تھا اور مجھے کہتی تھیں کہ چرچ میں گاڈ نہیں...... میں بھی آج یہی کہتی ہوں کہ اب میں دوبارہ چرچ میں نہیں آؤں گی۔ آج میرا یقین اور بھروسا آپ سے اٹھ گیا ہے۔'' وہ اپنی آنکھوں سے آنسو صاف کرتی ہوئی چرچ سے باہر چلی گئی۔ ہیمبرگ سے برلن تک وہ سارا راستہ آنسو بہاتی رہی...... اس کا رو، رو کر برا حشر ہو چکا تھا۔ جب وہ گھر پہنچی تو شدتِ غم سے نڈھال ہو کر لاؤنج میں رکھے صوفے پر گر گئی پھر اسے ہوش نہیں رہا کہ وہ کہاں پڑی تھی اور کتنی دیر پڑی رہی۔

صبح اس کی آنکھ کھلی تو وہ مسز جیکسن کے گھر میں تھی اور مسز جیکسن اس کے قریب بیڈ پر بیٹھی پریشان اسی کی طرف دیکھ رہی تھیں۔ مسز جیکسن کی چھوٹی بیٹی للی بھی ان کے پاس کھڑی تھی۔ اس نے آنکھیں کھول کر نرمی سے پوچھا۔

''میں...... یہاں......؟'' کیتھی نے ان کی طرف دیکھ کر حیرت سے پوچھا۔

''ہاں...... میں اور جیکسن رات کو تمہیں یہاں لائے تھے۔ میں کل اچانک تمہارے گھر گئی تو تم لاؤنج میں صوفے پر بے ہوش پڑی ہوئی تھیں، ہم دونوں تمہیں یہاں لے آئے...... کیتھی ڈیئر...... تم کیوں اتنی اپ سیٹ رہتی ہو؟'' مسز جیکسن نے محبت سے اس کے چہرے پر ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا تو کیتھی نے نم آنکھوں سے ان کی طرف دیکھا اور بری طرح سسکنے لگی۔

''مسز جیکسن...... آئی ایم شیٹرڈ...... آئی ایم بروکن، آئی ایم ڈائنگ...... dieing'' وہ ہچکیاں بھرتے ہوئے بولی تو للی اسے روتے دیکھ کر رونے لگی...... مسز جیکسن نے پریشان ہو کر محبت سے للی کو بھی اپنے ساتھ لگایا اور کیتھی کو بھی......

"stop crying my child" مسز جیکسن نے کیتھی کو چومتے ہوئے کہا تو کیتھی اس کے گلے لگ کر بری طرح سسکیاں بھرنے لگی۔ اسی لمحے مسٹر جیکسن اندر داخل ہوئے اور کیتھی کو یوں روتے دیکھ کر پریشان ہو گئے۔

''کیا ہوا؟'' اس نے حیرت سے پوچھا۔

''کیتھی کو شدید ڈپریشن ہوا ہے......'' مسز جیکسن نے اسے بتایا تو وہ آہ بھر کر اسے دیکھنے لگے اور خاموشی سے وہاں سے چلے گئے۔

☆☆☆

پیرن اپنے آفس میں بیٹھی تمام فائلز کو چیک کر کے اور انہیں سمیٹ کر ان کے فولڈرز میں رکھنے لگی کہ اس کا موبائل بجنے لگا۔ اس نے چونک کر موبائل کان سے لگایا تو دوسری طرف مسٹر جیکسن اس سے بات کرنے لگے۔

''ہائے مسز ویو جینیا پیرن...... آئی ایم مسٹر جیکسن...... I camewith Kathy if you remember well''مسٹر جیکسن نے اپنا تعارف کراتے ہوئے کہا۔

''اوہ آئی سی...... آپ کیسے ہیں......؟'' پیرن نے مسکرا کر پوچھا۔

''میں ٹھیک ہوں لیکن کیتھی ٹھیک نہیں......'' اس نے افسردگی سے بتایا۔

''کیا مطلب......؟ کافی روز سے اس کا کوئی فون بھی نہیں آیا اور نہ ہی کوئی آرٹیکل...... میں اس سے کانٹیکٹ کرنے کا سوچ رہی تھی۔'' پیرن نے گہری سانس لیتے ہوئے کہا۔

''she is under great stress...... آئی تھنک...... اسے آپ کی سپورٹ کی ضرورت ہے۔'' مسٹر جیکسن نے گہری سانس لیتے ہوئے جواب دیا۔

''کیا مطلب......؟ میں سمجھی نہیں......'' پیرن نے حیرت سے پوچھا۔

''وہ بہت زیادہ ڈسٹربڈ ہے...... شاید اپنی ماں کی ڈیتھ کی وجہ سے وہ بہت تنہا رہ گئی ہے...... اس روز وہ آپ کے آفس آئی تو بہت خوش تھی۔ بہت ریلیکسڈ تھی لیکن اب وہ پھر بہت اپ سیٹ اور ٹینشن میں ہے۔ کیا آپ اسے اس سچویشن سے نکالنے میں مدد کر سکتی ہیں؟ آئی مین...... کیا آپ اسے ملنے...... یہاں میرے گھر آسکتی ہیں؟ اِف یو ڈونٹ مائنڈ......'' مسٹر جیکسن نے جلدی سے کہا تو پیرن سوچ میں پڑ گئی اور ایک پیپر پر ایڈریس لکھنے لگی۔ آفس سے فارغ ہو کر وہ کیتھی سے ملنے چلی گئی۔

کیتھی اب بھی بخار میں مبتلا تھی اور بیڈ پر آنکھیں بند کیے لیٹی تھی۔ پیرن بو کے ہاتھ میں پکڑے مسٹر جیکسن کے ہمراہ اس کے کمرے میں داخل ہوئی اور اس کے قریب بیٹھ کر محبت سے اسے پکارنے لگی تو کیتھی نے آنکھیں کھول کر اسے حیرت سے دیکھا۔

''آپ......؟'' اس نے انتہائی حیرت سے اسے دیکھتے ہوئے کہا اور اٹھ کر بیٹھ گئی۔

''ہاں...... مسٹر جیکسن نے مجھے تمہارے بارے میں بتایا تو میں نے سوچا تم سے خود جا کر ملتی ہوں...... میں تو تمہارے آرٹیکلز کا ویٹ کر رہی ہوں اور تم بیمار ہو کر بیڈ پر لیٹی ہو۔'' پیرن نے محبت سے اس کے ہاتھ۔ پکڑتے ہوئے کہا تو کیتھی کی آنکھیں نم ہونے لگیں۔ مسٹر جیکسن دونوں کو باتیں کرتے دیکھ کر خاموشی سے باہر چلے گئے۔ پیرن محبت سے اس کی طرف دیکھ رہی تھی اور اسے یوں دیکھتے ہوئے کیتھی کی آنکھوں سے آنسو گرنے لگے تو پیرن نے محبت سے اسے اپنے ساتھ لگایا۔

''مائی ڈیئر...... تم کیوں اتنی پریشان ہو رہی ہو......؟ اگر کوئی ایسی بات ہے جو تمہیں ہرٹ کر رہی ہے تو تم مجھ سے ڈسکس کر سکتی ہو...... میں بھی تمہاری مام کی طرح ہوں......'' پیرن نے محبت سے کہا تو کیتھی پھوٹ، پھوٹ کر رونے لگی۔

"Mom is no more" کیتھی نے سسکی بھر کر کہا۔

''اگر تم یونہی...... ناامید ہو کر سوچتی رہو گی تو تم زندگی میں کچھ بھی نہیں کر سکو گی اور زندگی تو ہر لمحہ بدلتی رہتی ہے۔ پلیز تم اپنے مائنڈ کو چینج کرو...... اور میں تو کہتی ہوں تم کسی آرٹ کالج میں ایڈمیشن لے لو...... تم بہت ٹیلنٹڈ ہو

مجرب عمل

رمضان المبارک آخری طاق راتوں میں کرنے کا عمل...... کوئی بھی شدید ترین حاجت ذہن میں رکھیں اور ہر دو رات دو رکعت حاجت کے نفل پڑھ کر قرآن پاک میں آنے والے چودہ سجدوں کی آیات کو کھول کر باری باری پڑھیں اور سجدے کرتی چلی جائیں۔ جب یہ عمل چودہ آیات اور چودہ سجدوں کا مکمل ہو جائے تو کوئی ایک حاجت جو دل و دماغ میں رکھنی ہے۔ پروردگار عالم سے اس کے نبی پاکؐ اور آل مطہرؑ کے توسط سے دعا مانگیں۔ انشاء اللہ ضرور پوری ہوگی۔

سجدوں کی تفصیل

پہلا سجدہ پارہ نمبر 9، دوسرا سجدہ، پارہ نمبر 13، تیسرا سجدہ، پارہ نمبر 14، چوتھا سجدہ، پارہ نمبر 15، پانچواں، چھٹا دو سجدے، پارہ نمبر 17، دو سجدے۔ پارہ نمبر 19 ایک، 21، 23، 24، 27، پاروں میں ایک ایک سجدہ اور پارہ نمبر 30 میں دو سجدے۔ اس طرح 14 سجدوں کا عمل مکمل ہو جائے گا۔

طاق راتوں کی تفصیل انیس رمضان سے اکیس، تئیس، پچیس، ستائیس، انتیس۔

از: ایلیا مہدی، کورنگی، کراچی

اور مجھے یقین ہے ایک دن تم بہت بڑی آرٹسٹ بنو گی...... میرا بیٹا جوائے بھی بہت اچھا آرٹسٹ ہے۔ جب تم میرے گھر آؤ گی تو میں تمہیں اس کی پینٹنگز اور اسکیچز دکھاؤں گی۔'' پیرن نے مسکرا کر کہا تو کیتھی نے چونک کر اس کی طرف دیکھا۔

''آپ کے گھر...... میں......؟'' کیتھی نے حیرت سے پوچھا۔

''ہاں...... تم جلدی سے ٹھیک ہو جاؤ اور اس سنڈے کو ہم سب اکھٹے وقت گزاریں گے۔ میں تم، جم اور جوائے......'' پیرن نے مسکرا کر بتایا اور کیتھی اس کی باتیں سن کر خاموش ہو گئی اور ایک دم اس کے چہرے پر سنجیدہ تاثرات چھانے لگے۔

''کیا بات ہے کیتھی تم بات کرتے ہوئے بار، بار کیوں خاموش ہو جاتی ہو؟ مجھے یوں لگ رہا ہے جیسے تم بہت زیادہ مینٹلی ڈسٹربڈ ہو۔ کیا کسی بات نے تمہیں بہت زیادہ ہرٹ کیا ہے۔ کیتھی پلیز میرے ساتھ شیئر کرو...... ہو سکتا ہے تمہارے دل کا بوجھ ہلکا ہو جائے اور تم کچھ سکون محسوس کرو۔'' پیرن نے اس کا ہاتھ پکڑ کر ہمت بندھاتے ہوئے کہا تو کیتھی اس کی طرف یوں بغور دیکھنے لگی جیسے آہستہ، آہستہ اپنی ہمت یکجا کر رہی ہو۔

''انسان جس رشتے کو بچپن سے بہت چاہتا آ رہا ہو...... اگر وہ رشتہ اچانک ٹوٹ جائے اس کے کیا احساسات ہو سکتے ہیں...... یقیناً میری طرح بہت ڈس ہارٹ اور مایوس......'' کیتھی نے آہ بھر کر کہا اور پھر خاموش ہو گئی۔

''کیا تم اپنی مام...... کی بات کر رہی ہو......؟ آف کورس تم بہت ہرٹ ہو رہی ہو، مجھے تمہاری فیلنگز کا اندازہ ہے۔'' پیرن نے آہ بھر کر کہا۔

''نہیں...... میں گاڈ کی وجہ سے ڈسٹرب ہوں...... میرا اور ان کا لنک ٹوٹ گیا ہے۔ میں بچپن سے ہی ان سے بہت محبت کرتی آ رہی تھی مگر اب وہ ساری فیلنگز اور اٹیچمنٹ ختم ہو گئی ہے۔'' کیتھی نے آہ بھر کر افسردہ لہجے میں کہا۔

''نہیں، نہیں، تمہیں ایسا نہیں کرنا چاہیے۔ انسان اور گاڈ کا ریلیشن شپ تو بہت اسٹرانگ ہوتا ہے یہ کبھی نہیں ٹوٹ سکتا۔ جب کبھی ہم بہت زیادہ دکھی ہوتے ہیں اور مایوس بھی...... اور ہمیں محسوس ہوتا ہے کہ گاڈ ہمارے لیے کچھ نہیں کر رہا، مشکل میں وہ ہماری مدد نہیں کر رہا تو ہمارے اندر اس کے لیے نیگیٹو فیلنگز آنے لگتی ہیں اور ہمیں یوں

محسوس ہونے لگتا ہے کہ ہمارا اور اس کا تعلق بہت کمزور ہو گیا ہے اور شاید ٹوٹ ہی جائے گا...... لیکن پھر آنے والے لمحوں میں وہ ہمیں یوں حوصلہ دیتا ہے کہ ہمارا ٹرسٹ پھر اس پر بڑھنے لگتا ہے۔ گاڈ اور انسان کا تعلق یونہی بنتا اور بگڑتا رہتا ہے یہاں تک کہ زندگی میں وہ وقت آجاتا ہے جب انسان مکمل طور پر گاڈ کے سامنے سرنڈر کر دیتا ہے اور پھر وہ کبھی اس سے ناراض نہیں ہوتا۔ کیتھی تمہارا تعلق ابھی اس کے ساتھ بن رہا ہے۔ اس لیے تم ابھی سے ہی اتنا نیگیٹو ہو کر مت سوچو...... اگر تم گاڈ سے سچی محبت کرتی ہو تو یقیناً گاڈ بھی تم سے اتنی ہی محبت کرتا ہے۔ اپنے (یقین) faith کو strong رکھو......'' پیرن نے اسے محبت اور نرمی سے سمجھایا تو وہ اس کی باتیں سن کر ایک دم چونکنے لگی اور حیرت سے اس کی طرف دیکھنے لگی۔ پیرن کی باتیں سن کر اس کا دل سنبھلنے لگا...... اس سے ایسی باتیں کبھی کسی نے نہیں کی تھیں...... اور نہ ہی اس انداز سے گاڈ اور انسان کے ریلیشن شپ کے بارے میں کسی نے اسے بتایا تھا۔ اس کے اندر ایک عجیب سی کیفیت پیدا ہونے لگی اور وہ عجب بے بسی کے عالم میں پیرن کو دیکھنے لگی۔

''کیا بات ہے تم میری باتیں سن کر اتنی حیران کیوں ہو رہی ہو؟'' پیرن نے حیرت سے پوچھا۔

''اس لیے کہ میں نے گاڈ اور اپنے تعلق کو کبھی ایسے نہیں دیکھا...... لیکن جیسز سے میں نے جو دعا کی...... وہ پوری نہیں ہوئی اور انہوں نے میری مام کی بھی کوئی ہیلپ نہیں کی تو پھر میں جیسز کو اپنا گاڈ کیسے مانوں......؟'' کیتھی نے آہ بھر کر افسردگی سے کہا۔

''میں گاڈ کی بات کر رہی ہوں...... جیسز کی نہیں...... آئی ڈونٹ نو کہ تم لوگوں کا جیسز کے ساتھ کیا ریلیشن ہے اور گاڈ کے ساتھ کیا ہے؟ میں اس گاڈ کی بات کر رہی ہوں۔ جس کو تمام religions کے لوگ خدا مانتے ہیں اور اس کا سب انسانوں کے ساتھ بہت قریبی تعلق ہے۔ جیسز کو آپ لوگ خدا مانتے ہیں پر ہم نہیں...... کیونکہ میں Zoroastrianism ہوں، اسی طرح باقی سب religions کے لوگوں کے لیے جیسز گاڈ نہیں...... تم گاڈ کے بارے میں سوچو جیسز کے بارے میں نہیں...... اور پازیٹو ہو کر سوچو...... اچھا اب میں کافی لیٹ ہو رہی ہوں۔ مجھے گھر جانا چاہیے جوائے میرا ویٹ کر رہا ہوگا...... اپنا خیال رکھنا......'' پیرن نے شولڈر بیگ کندھے پر ڈالتے ہوئے کہا اور محبت سے کیتھی کو چوم کر پیار کرتے ہوئے رخصت ہوگئی۔

پیرن چلی گئی لیکن کیتھی کو بہت الجھن میں ڈال گئی...... وہ تو شروع سے ہی جیسز کو گاڈ سمجھتی آئی تھی...... لیکن پیرن نے تو اسے جس گاڈ کے بارے میں بتایا تھا وہ ان کے لیے جیسز نہیں تھے تو پھر حقیقت میں گاڈ کون ہے......؟ اس کے نازک اور امیچور ذہن نے کبھی ایسی باتوں کو گہرائی میں جا کر نہیں سوچا تھا...... اور وہ تو جیسز کو ہی گاڈ سمجھتی آئی تھی...... اور جیسز کا مجسمہ ٹوٹتے دیکھ کر اس کے اندر جیسز پر یقین متزلزل ہوا تھا لیکن فادر ہنری کو ملنے جانے سے پہلے اس نے پھر جیسز کے مجسمے کے سامنے گڑگڑا کر دعا مانگی تھی۔ اس وقت اس کا دل پھر اندر سے خواہش کرنے لگا تھا کہ گاڈ اس کی مدد کرے...... لیکن وہ مدد جیسز سے مانگتی رہی تھی......

''اس نے گاڈ سے تو کوئی مدد نہیں مانگی تھی پھر اس کا تو مطلب یہ ہوا کہ جیسز اور گاڈ میں بہت گہرا فرق ہے۔ اس کی پہلی سوچ نے اسے مس گائیڈ کیا تھا...... اس کا مطلب تو یہ ہے کہ پھر اسے اپنی سوچ کو درست راستے پر لانے کی ضرورت ہے۔'' اس کے ذہن میں جیسے ہی یہ سوچ پیدا ہوئی اس نے اس کے اندر چھائی مایوسی اور ڈپریشن کو گویا ایک دم ختم کر دیا اور وہ جو اندر ہی اندر خدا سے اپنا رشتہ ٹوٹنے کی وجہ سے ڈسٹربڈ تھی پھر ایک دم پُرامید ہونے لگی...... اور اسے یوں محسوس ہونے لگا کہ جیسے اس کا رشتہ گاڈ سے ٹوٹا نہیں...... وہ اب بھی اس کے اندر موجود ہے۔

جاری ہے